

صرفِ قُتْرال

مولانا حکیم منور الدین رحمہ اللہ تعالیٰ

مکتبہ قادریہ • لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم
 ۷۸۶
 حمد و سپاس مریز دلایزال را کہ توفیق داد
 برائے ایں کتاب لا جواب مستحی بہ

صرف مختار معروض میراۃ محبوب خیال

از تالیف صاحب الصدق الباقین (عظیم) محمد منور الیدین (فخرا دلوی)

و خطیب جامع سوتر منہدی لاہور

در تہجیل پین ہیکل طبع شد

مکتبہ قادریہ جامعہ رضویہ اندرون ہاری و ازہ لاہور

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب صرف بھترال
تالیف مولانا حکیم محمد منور الدین رحمہ اللہ تعالیٰ
طباعت فوٹو آفیسٹ (پہلے ایڈیشن کا عکس)
صفحات ۱۴۴
تاریخ اشاعت ۱۳۵۰ھ / ۱۹۶۶ء
منطبع
ناشر
قیمت ۱۰۰۰

ملنے کا پتہ

مکتبہ قلمیہ جامعہ نظامیہ ضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

تَحْقِيقُ وَتَمِّمَةُ عَلِيَّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي وفقني لصرف رُبعان الشباب في اقتناء العلوم
والتساب العلى وأدعوك أن تجعل مستقبل امرئ خير أوصياء ماضى
حتى ألقاك محضول المني والصلوة والسلام على من صح
بكتابه سوابق الأديان وصرف القاسم المقدر سته في إصلاح
بنى نوع الإنسان وعلى اله وأصحابه الذين هزموا جموع
الكفر بالسيف والسنان وأضاءوا شموع الاهتداء لمن
خشى الرحمن أمّا بعد فيقول العبد الضعيف الخائف
الراجى إلى رحمة ربه اللطيف محمد منور الدین بن ملک بھترال
صاحب بھوچھا لوی جلی کہ در زمانہ خواندن ایں کتاب (صرف بھترال)

نزد کرمی و معظمی حضرت مولانا مولوی غلام رسول صاحب بختراوی کسبل
پوری (رحم) خیال آمد کہ حافظہ را اعتبار نیست و این تقاریر در ریگانہ اند بکند
مردم و دریں ایام کہ بعض متعلمین نزد بندہ این کتاب مذکورے خوانند بوقت
گفتند کہ حضرت (رحم) انتقال کرده اند و این فیض مسدود شدہ است پس
وجہ در اشاعت این بار عظیم کہ بہت بستم و ترجمہ آں در زبان پارسی
کردم تا کہ فیض او در خطہ پنجاب مجبور نشود بلکہ در ہمہ اضلاع ہند و سرحد
و افغانستان برسد و قوانین این کتاب از نقائص و اغلاط مبری اند
و مفصل بیان شدہ اند زیر آئینہ حضرت (رحم) دریں کاخیر سعی بلیغ کردہ
بودند و حاجت بسوی کتاب دیگر از کتابہائے صرف بیفتد و ترتیب ہم علی
است کہ در کتاب دیگر ندیدہ شد و کی کہ در مقدمہ بود از اتمل کردم و آنچه
ضروری بود نوشتہ ام و این کتاب را صرف بختراں معروف بمیراۃ
بجو چچال موسوم کردم و التجا من از متعلمین ہر دو این است
کہ ما را بدعا خیر یاد کنند و اگر لغزش بینند بدامن عفو پوشند و بریں اغماض
کنند و در اصلاح کوشند لکن الانسان مکرر من الخطاء والتسبیان
وفوق کل ذی علم علیہم والسعۃ منی والایمان من اللہ وما توفیقی
الا باللہ علیہ توکلت و ائییہ اُنیب و آخر کدعوانا ان الحمد لله رب
العالمین اے یوم الدین ۱۰ امین

۲۸ رمضان المعظم ۱۲۸۵ھ مطابق ۲۵ جنوری ۱۹۳۲ء

اللہم اعف عنکم ذلکم ولا تسأ ذلکم عنکم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

بدان اُرشدک اللہ تعالیٰ فی السارین
(تعریف علم صرف) آں علم است کہ در و بنائے کلمات و تغیراتہا سوائے اعرابیان
کرده شود
(غرض) این علم آنست کہ انسان تلفظ کلمات عربیہ صحیح بکند
(موضوع) او کلمہ من حیث الصیغۃ است

و این علم را بر نحو مقدم دارند از برای آنکہ این بحث از مفردات میکنند
آں از مرکبات چونکہ مفرد طبعاً مقدم است لہذا در ذکر ہم مقدم کردند و کلمات
لغت عرب بر ششم است اسم و فعل و حرف اسم کلمہ ایست کہ دلالت کند بر
معنی مستقل کہ در نفس وے است و مقررین بیکے از از منہ ثلاثہ نیست چوں
ذی و قدس و فعل کلمہ ایست کہ دلالت کند بر معنی مستقل کہ در نفس او است
و آں معنی وے مقررین باشد بیکے از از منہ ثلاثہ کہ آں ماضی حال استقبال
است چوں ضرب و یضرب و سوف یضرب و حرف کلمہ ایست کہ دلالت
کند بر معنی غیر مستقل کہ در نفس آں کلمہ نباشد بلکہ در غیر وے باشد چوں من و
الی کہ محتاج اند در دلالت بر ابتدا و انتہا بکلمہ دیگر چنانچہ گوئی ذہبت من
البصرۃ الی الکوفۃ (از بصرہ بکوفہ) فعل بر ششم است ضعیفی و مضارع و امر و
ماضی لغت چہرے گذران را گویند و اصطلاحاً فعلیست موضوع برائے دلالت
بر حدوث کارے در زمان گذشتہ چوں ضرب و دحرج و مضارع در لغت بحر
مشابہ است و در اصطلاح فعلیست موضوع برائے دلالت بر حدوث امرے

یا مضاعفت یا مثال یا اجوف یا ناقص یا لقیف یا صحیح آنست که در مقابل
 ق و عین و لام او حرف علت و همزه و تضعیف بود چوں ضرب و ضرب و ضرب
 بر وزن فَعَلَ و فَعَّلَ حرف علت سه اند و او و الف و یا چوں جمع کنی ق و عین
 شود هموز آنست که یک حرف اصلی او همزه بود و هموز بر سه قسم است هموز الف
 و هموز العین و هموز اللام هموز الف آنست که در مقابل فاعل یا فعل او همزه
 بود چوں اَجَزَ و اَمَرَ بر وزن فَعَّلَ و فَعَّلَ و هموز العین آنست که در مقابل عین
 اسم یا فعل او همزه بود چوں سَأَلَ و سَأَلَ بر وزن فَعَّلَ و فَعَّلَ و هموز اللام
 آنست که در مقابل لام اسم یا فعل او همزه بود چوں قَرَأَ و قَرَأَ بر وزن فَعَّلَ
 و فَعَّلَ مضاعفت آنست که دو حرف اصلی او از یک جنس بود و مضاعف احد بر دو
 قسم است مضاعف ثلاثی و مضاعف رباعی مضاعف ثلاثی آنست که
 در مقابل عین و لام اسم یا فعل دو حرف از یک جنس بود چوں مَدَّ و مَدَّ و مَدَّ
 بر وزن فَعَّلَ و فَعَّلَ و مضاعف رباعی آنست که در مقابل ف و لام اول عین
 و لام ثانی اسم یا فعل دو حرف از یک جنس بود چوں صَرَّ و صَرَّ و صَرَّ بر وزن فَعَّلَ
 و فَعَّلَ مثال آنست که در مقابل فاعل یا فعل حرف علت بود چوں وَعَدَ و
 وَعَدَ بر وزن فَعَّلَ و فَعَّلَ اجوف آنست که در مقابل عین اسم یا فعل حرف
 علت بود چوں قَوَّلَ و قَالَ بر وزن فَعَّلَ و فَعَّلَ ناقص آنست که در مقابل
 لام اسم یا فعل حرف علت بود چوں رَحَى و رَحَى بر وزن فَعَّلَ و فَعَّلَ لقیف
 بر دو قسم است لقیف مقرون و لقیف مفروق لقیف مقرون آنست که در
 مقابل عین و لام اسم یا فعل حرف علت بود چوں طَيَّ و طَوَّى بر وزن فَعَّلَ و
 فَعَّلَ و لقیف مفروق آنست که در مقابل ف و لام اسم یا فعل حرف علت
 بود چوں وَفَى و وَفَى بر وزن فَعَّلَ و فَعَّلَ بدانکه عرب از هر مصدر دو از ده چیز

اشتقاق میکنند ماضی و مضارع و اسم فاعل و اسم مفعول و مجرد و فاعلی و ماضی
 و اسم زمان و اسم مکان و اسم کای و اسم تفضیل ماضی زمان گذشته را گویند و
 مضارع زمان آیند را گویند و اسم فاعل نام کار کننده را گویند و اسم مفعول نام
 کار کرده شده را گویند و مجرد انکار ماضی را گویند و فاعل انکار مستقبل را گویند و امر مفعول
 کای و فاعلی بازداشتن از کای و اسم زمان نام وقت کردن کار و اسم
 مکان نام جائی کردن کای و اسم کای آنجی کای بای کنند و اسم تفضیل
 نام بسیار بهتر را گویند **صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب**
فَعَلَ یفعل چوں الضرب زدن ضرب یضرب ضرباً فهو ضارب و ضرب
 یضرب ضرباً فذلک مضروب لم یضرب لم یضرب لا یضرب لا یضرب کن یضرب
 لن یضرب الا مزمینه اضرب یضرب لیضرب لیضرب والنهی عنه لا
 تضرب لا تضرب لا یضرب لا یضرب والظرف منه مضرب مضربان مضربان
 مضرب و الا لانه منه مضرب مضربان مضارب مضرب مضرب مضربان
 مضارب مضرب مضرب مضربان مضارب مضرب مضرب مضربان مضرب مضرب
التفضیل المذکر اضرب اضربان اضربون اصارب اصارب و المضرب و المضرب
 منه ضربی ضربی ضربی ضربی و فعل التعجب منه
 ما اضرب به و اضربت و ضرب +

بدانکه کسی سوال کند که فهو را بر اسم فاعل و فذلک را بر اسم مفعول چرا آورده اند جواب که ضارب و
 مضروب هر دو صفتان اند و صفت را از موصوف لابد است پس فهو و فذلک موصوف اند اگر کسی گویند
 که فاعل مضروب را بر اسم فاعل بیاید و مفعول را بر اسم مفعول بیاید ازین وجه مفعول را مناسب خود دادند و
 فاعل را مناسب خود و الله اعلم بالصواب

باب اول مع معنی ماضی معلوم

ضَرَبَ	مارا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ لَفِعِلْ
ضَرَبَا	مارا ان دو مردوں نے	" تشنیه مذکر غائب "
ضَرَبُوا	مارا ان سب مردوں نے	" جمع مذکر غائب "
ضَرَبَتْ	مارا اس ایک عورت نے	" واحد مؤنث غائب "
ضَرَبَتَا	مارا ان دو عورتوں نے	" تشنیه مؤنث غائب "
ضَرَبْنَ	مارا ان سب عورتوں نے	" جمع مؤنث غائب "
ضَرَبَتْ	مارا تو ایک مرد نے	" واحد مذکر حاضر "
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے	" تشنیه مذکر حاضر "
ضَرَبْتُمْ	مارا تم سب مردوں نے	" جمع مذکر حاضر "
ضَرَبَتْ	مارا تو ایک عورت نے	" واحد مؤنث حاضر "
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے	" تشنیه مؤنث حاضر "
ضَرَبْتُنَّ	مارا تم سب عورتوں نے	" جمع مؤنث حاضر "
ضَرَبْتُ	مارا میں نے	" واحد متکلم "
ضَرَبْنَا	مارا ہم نے	" متکلم مع الغیر "

فعل ماضی مجهول از فعل لَفِعِلْ

ضَرِبَ	مارا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجهول
--------	---------------------	------------------------------------

ضَرِبَا	مارے گئے وہ دو آدمی	صیغہ تشنیه مذکر غائب ماضی مجهول
ضَرَبُوا	مارے گئے وہ سب مرد	" جمع مذکر غائب "
ضَرَبَتْ	ماری گئی وہ ایک عورت	" واحد مؤنث غائب "
ضَرَبَتَا	ماری گئیں وہ دو عورتیں	" تشنیه مؤنث غائب "
ضَرَبْنَ	ماری گئیں وہ سب عورتیں	" جمع مؤنث غائب "
ضَرَبَتْ	مارا گیا تو ایک مرد	" واحد مذکر حاضر "
ضَرَبْتُمَا	مارے گئے تم دو مرد	" تشنیه مذکر حاضر "
ضَرَبْتُمْ	مارے گئے تم سب مرد	" جمع مذکر حاضر "
ضَرَبَتْ	ماری گئی تو ایک عورت	" واحد مؤنث حاضر "
ضَرَبْتُمَا	ماری گئیں تم دو عورتیں	" تشنیه مؤنث حاضر "
ضَرَبْتُنَّ	ماری گئیں تم سب عورتیں	" جمع مؤنث حاضر "
ضَرَبْتُ	مارا گیا میں	" واحد متکلم "
ضَرَبْنَا	مارے گئے ہم	" متکلم مع الغیر "

فعل مضارع معلوم

يَضْرِبُ	مارتا ہے یا مار گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم
يَضْرِبَانِ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد	" تشنیه مذکر غائب "
يَضْرِبُونَ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد	" جمع مذکر غائب "
تَضْرِبُ	مارتی ہے یا مارگی وہ ایک عورت	" واحد مؤنث غائب "

نَضْرِبَانِ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دعوڑتیں	صیغہ تشبیہ موت غائب مضارع معلوم
يَضْرِبَنَّ	وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
تَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
تَضْرِبَانِ	مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد	تشبیہ مذکر حاضر
تَضْرِبُونِ	تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
تَضْرِبِينَ	مارتی ہے یا مارگی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تَضْرِبَانِ	مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں	تشبیہ مؤنث حاضر
تَضْرِبَنَّ	تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
أَضْرِبُ	مارتا ہوں یا ماروں گا میں	واحد متکلم
نَضْرِبُ	مارتے ہیں یا ماریں گے ہم	متکلم مع الغیر

فعل مضارع مجہول

يُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائیگا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
يَضْرَبَانِ	مارا جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ دو مرد	تشبیہ مذکر غائب
يُضْرِبُونَ	وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
تَضْرِبُ	مارتی ہے یا مارگی تو ایک عورت	واحد مؤنث غائب
تَضْرِبَانِ	مارتی جاتی ہیں یا مارگی وہ دو عورتیں	تشبیہ مؤنث غائب
يُضْرِبَنَّ	وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
تَضْرِبُ	مارا جائیگا یا مارا جائیگا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر

نَضْرِبَانِ	مار جاتے ہو یا مار جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تشبیہ مذکر حاضر مضارع مجہول
تَضْرِبُونِ	تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
تَضْرِبِينَ	مارتی جاتی ہے یا مارگی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تَضْرِبَانِ	مارتی جاتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں	تشبیہ مؤنث حاضر
تَضْرِبَنَّ	تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
أَضْرِبُ	مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤں گا میں یا ایک شخص کو	واحد متکلم
نَضْرِبُ	مار جاتے ہیں یا مار جائیں گے ہم	متکلم مع الغیر

اسم فاعل

ضَارِبٌ	مارنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم فاعل
ضَارِبَانِ	مارنے والے دو مرد	تشبیہ مذکر
ضَارِبُونَ	مارنے والے سب مرد	جمع مذکر سالم
ضَرَبَةٌ	"	مکسر
ضَرَابٌ	"	"
ضَرَبٌ	"	"
ضَرَبٌ	"	"
ضَرَبَاءُ	"	"
ضَرَبَانٌ	"	"
ضَرَابٌ	"	"

ضُرُوبٌ	مارنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر اسم فاعل (مکسر)
ضَارِبَةٌ	مارنے والی ایک عورت	واحد مؤنث "
ضَارِبَتَانِ	مارنے والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث "
ضَارِبَاتٌ	مارنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث سالم "
ضَوَارِبٌ	"	مکسر "
ضَرْبٌ	"	" "
ضَوْرِبٌ	کم مارنے والا ایک مرد	واحد مذکر مضمر اسم فاعل
ضَوْرِبَةٌ	کم مارنے والی ایک عورت	مؤنث "
اسم مفعول		
مَضْرُوبٌ	مارا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم مفعول
مَضْرُوبَانِ	مارنے ہوئے دو مرد	تثنیہ مذکر "
مَضْرُوبُونَ	سب مرد	جمع "
مَضْرُوبَةٌ	ماری ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث "
مَضْرُوبَتَانِ	ماری ہوئی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث "
مَضْرُوبَاتٌ	سب عورتیں	جمع مؤنث "
مَضَارِبٌ	"	"
مُضْرِبٌ	کم مارنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مضمر
مُضْرِبَةٌ	کم مارنے والی ایک عورت	" " مؤنث "

فعل جہد معلوم		
لَمْ يُضْرَبْ	نہیں مارا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَمْ يُضْرَبَا	مارا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر "
لَمْ يُضْرَبُوا	سب مردوں نے	جمع مذکر "
لَمْ تُضْرَبْ	مارا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لَمْ تُضْرَبَا	مارا ان دو عورتوں نے	تثنیہ " "
لَمْ يُضْرَبْنَ	سب عورتوں نے	جمع " "
لَمْ تُضْرَبْ	مارا تو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لَمْ تُضْرَبَا	مارا تم دو مردوں نے	تثنیہ " "
لَمْ تُضْرَبُوا	تم سب مردوں نے	جمع " "
لَمْ تُضْرَبِي	مارا تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تُضْرَبَا	مارا تم دو عورتوں نے	تثنیہ " "
لَمْ تُضْرَبْنَ	تم سب عورتوں نے	جمع " "
لَمْ أَضْرَبْ	مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	واحد متکلم
لَمْ نَضْرَبْ	مارا ہم سب مردوں یا عورتوں نے	متکلم مع الغیر
فعل جہد مجهول		
لَمْ يُضْرَبْ	نہیں مارا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَمْ يُضْرَبَا	مارے گئے وہ دو مرد	تثنیہ " "

لَمْ يُضْرَبُوا	نہیں مارے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَمْ تُضْرَبْ	ماری گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث
لَمْ تُضْرَبَا	ماری گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
لَمْ يُضْرَبْنَ	ماری گئے وہ سب عورتیں	جمع مؤنث
لَمْ تُضْرَبْ	مارا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَمْ تُضْرَبَا	مارے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تُضْرَبُوا	مارے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَمْ تُضْرَبِي	ماری گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تُضْرَبَا	ماری گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تُضْرَبْنَ	ماری گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَمْ أُضْرَبْ	مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم
لَمْ نُضْرَبْ	مارے گئے ہم سب مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر

مضارع منفی معلوم

لَا يُضْرَبُ	نہیں مارا جائے یا نہیں مارا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُضْرَبَانِ	نہیں مارے جائیں یا نہیں مارے گئے وہ دو مرد	تثنیہ
لَا يُضْرَبُونَ	نہیں مارے جائیں یا نہیں مارے گئے وہ سب مرد	جمع
لَا تُضْرَبُ	نہیں ماری جائے یا نہیں ماری گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جائیں یا نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ

لَا يُضْرَبُ	نہیں مارا جائے یا نہیں مارا گیا وہ ایک مرد	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تُضْرَبُ	نہیں ماری جائے یا نہیں ماری گئی تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جائیں یا نہیں ماری گئیں تم دو مرد	تثنیہ
لَا تُضْرَبُونَ	نہیں ماری جائیں یا نہیں ماری گئے تم سب مرد	جمع
لَا تُضْرَبِينَ	نہیں ماری جائیں یا نہیں ماری گئیں تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جائیں یا نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ
لَا تُضْرَبْنَ	نہیں ماری جائیں یا نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں	جمع
لَا أُضْرَبُ	نہیں مارا جائے یا نہیں مارا گیا ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لَا نُضْرَبُ	نہیں مارے جائیں یا نہیں مارے گئے ہم سب یا عورتیں	متکلم مع الغیر

مضارع منفی مجهول

لَا يُضْرَبُ	نہیں مارا جائے یا نہیں مارا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُضْرَبَانِ	نہیں مارے جائیں یا نہیں مارے گئے وہ دو مرد	تثنیہ
لَا يُضْرَبُونَ	نہیں مارے جائیں یا نہیں مارے گئے وہ سب مرد	جمع
لَا تُضْرَبُ	نہیں ماری جائے یا نہیں ماری گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جائیں یا نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ
لَا يُضْرَبْنَ	نہیں ماری جائیں یا نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں	جمع
لَا تُضْرَبُ	نہیں ماری جائے یا نہیں ماری گئی تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جائیں یا نہیں ماری گئیں تو ایک مرد	تثنیہ

لَا تُضْرَبُونَ	نہیں مارے جاوے یا نہیں مارا جاوے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُضْرَبِينَ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جاگی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ "
لَا تُضْرَبْنَ	" " تم سب عورتیں	جمع "
لَا أُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہوں یا نہیں مارا جاؤ گا ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لَا تُضْرَبُ	نہیں مارا جائیگا یا نہیں مارا جائیگا تم تمام مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر
مضارع منفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ		
لَنْ يُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ يُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے گئے وہ دو مرد	تثنیہ "
لَنْ يُضْرَبُوا	" " وہ سب مرد	جمع "
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جائیگی وہ دو عورتیں	تثنیہ "
لَنْ يُضْرَبْنَ	" " وہ سب عورتیں	جمع "
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائیگا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارا جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ "
لَنْ تُضْرَبُوا	" " تم سب مرد	جمع "
لَنْ تُضْرَبِي	ہرگز نہیں ماری جائیگی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ "
لَنْ تُضْرَبْنَ	" " تم سب عورتیں	جمع "
لَنْ أُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جاؤ گا میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائیگا تم سب مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر

لَنْ تُضْرَبَنَّ	ہرگز نہیں مارو گی تم تمام عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَنْ أُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارو نگا میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارے گے ہم سب مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر
مضارع منفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ		
لَنْ يُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائیگا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ يُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارا جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ "
لَنْ يُضْرَبُوا	" " وہ سب مرد	جمع "
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جائیگی وہ دو عورتیں	تثنیہ "
لَنْ يُضْرَبْنَ	" " وہ سب عورتیں	جمع "
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائیگا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارا جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ "
لَنْ تُضْرَبُوا	" " تم سب مرد	جمع "
لَنْ تُضْرَبِي	ہرگز نہیں ماری جائیگی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ "
لَنْ تُضْرَبْنَ	" " تم سب عورتیں	جمع "
لَنْ أُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جاؤ گا میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائیگا ہم سب مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر

فعل امر حاضر معلوم

إِضْرِبْ	مارتو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
إِضْرِبَا	مارو تم دو مرد	" تشنیه "
إِضْرِبُوا	مارو تم سب مرد	" جمع "
إِضْرِبِي	مارتو ایک عورت	" واحد مؤنث حاضر "
إِضْرِبَا	مارو تم دو عورتیں	" تشنیه "
إِضْرِبْنَ	مارو تم سب عورتیں	" جمع "

فعل امر حاضر معلوم مؤكد بانون تاکید ثقلیہ

إِضْرِبِي	ضرور بالضرر مارتو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
إِضْرِبَانِ	" مارو تم دو مرد	" تشنیه "
إِضْرِبْنِ	" مارو تم سب مرد	" جمع "
إِضْرِبِي	مارتو ایک عورت	" واحد مؤنث حاضر "
إِضْرِبَانِ	مارو تم دو عورتیں	" تشنیه "
إِضْرِبْنَانِ	مارو تم سب عورتیں	" جمع "

فعل امر حاضر معلوم مؤكد بانون تاکید خفیف

إِضْرِبِي	ضرور مارتو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
-----------	--------------------	---------------------

إِضْرِبِي	ضرور مارتو سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
إِضْرِبِي	ضرور مارتو ایک عورت	" واحد مؤنث حاضر "

امر حاضر مجہول

لِتُضْرَبْ	مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُضْرَبَا	مارے جاؤ تم دو مرد	" تشنیه "
لِتُضْرَبُوا	" تم سب مرد	" جمع "
لِتُضْرَبِي	ماری جائے تو ایک عورت	" واحد مؤنث حاضر "
لِتُضْرَبَا	ماری جاؤ تم دو عورتیں	" تشنیه "
لِتُضْرَبْنَ	" تم سب عورتیں	" جمع "

امر حاضر مجہول مؤكد بانون تاکید ثقلیہ

لِتُضْرَبِي	ضرور بالضرر مارتو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُضْرَبَانِ	" مارا جاؤ تم دو مرد	" تشنیه "
لِتُضْرَبْنِ	" مارا جاؤ تم سب مرد	" جمع "
لِتُضْرَبِي	ماری جائے تو ایک عورت	" واحد مؤنث حاضر "
لِتُضْرَبَانِ	" ماری جاؤ تم دو عورتیں	" تشنیه "
لِتُضْرَبْنَانِ	" ماری جاؤ تم سب عورتیں	" جمع "

فعل امر حاضر مجہول
مؤكد بانون تاکید خفیفہ

لِتَضْرِبَنَّ	ضرور مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتَضْرِبُنَّ	ضرور مار جاؤ تم سب مرد	جمع
لِتَضْرِبْنَ	ضرور ماری جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

امر غائب معلوم

لِيَضْرِبْ	مار دے ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَضْرِبَا	ماریں دے دو مرد	ثنیہ
لِيَضْرِبُوا	ماریں دے سب مرد	جمع
لِتَضْرِبْ	مارے دے ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتَضْرِبَا	ماریں دے دو عورتیں	ثنیہ
لِيَضْرِبْنَ	ماریں دے سب عورتیں	جمع
لِاحْضَرْ	ماروں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لِنَضْرِبْ	ماریں ہم سب مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر

امر غائب مجہول

لِيَضْرِبْ	مارا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَضْرِبَا	مارے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ

لِيَضْرِبُوا	مارے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَضْرِبْ	ماری جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتَضْرِبَا	ماری جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لِيَضْرِبْنَ	مارے سب عورتیں	جمع
لِاحْضَرْ	مارا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لِنَضْرِبْ	مارے جائیں ہم سب مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر

فعل نہی حاضر معلوم

لَا تَضْرِبْ	نہ مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَضْرِبَا	نہ مارو تم دو مرد	ثنیہ
لَا تَضْرِبُوا	نہ مارو تم سب مرد	جمع
لَا تَضْرِبِي	نہ مار تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تَضْرِبَا	نہ مارو تم دو عورتیں	ثنیہ
لَا تَضْرِبْنَ	نہ مارو تم سب عورتیں	جمع

فعل نہی حاضر مجہول

لَا تَضْرِبْ	نہ مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَضْرِبَا	نہ مارے جاؤ تم دو مرد	ثنیہ
لَا تَضْرِبُوا	نہ مارو تم سب مرد	جمع

لَا تُضْرِبِي	نہ ماری جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تُضْرِبَا	نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ "
لَا تُضْرِبْنَ	تم سب عورتیں	جمع "
فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید ثقیلہ		
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرِبَانِ	نہ مارو تم دو مرد	تثنیہ "
لَا تُضْرِبُوا	تم سب مرد	جمع "
لَا تُضْرِبَنَّ	نہ مار تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تُضْرِبَانِ	نہ مارو تم دو عورتیں	تثنیہ "
لَا تُضْرِبْنَ	تم سب عورتیں	جمع "
فعل نہی حاضر معلوم موکد بانون تاکید خفیفہ		
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو مرد	تثنیہ "
لَا يُضْرِبُوا	نہ ماریں وہ سب مرد	جمع "
لَا تُضْرِبَنَّ	نہ مارے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تُضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو عورتیں	تثنیہ "
لَا يُضْرِبْنَ	وہ سب عورتیں	جمع "
لَا أُضْرِبَنَّ	نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم

لَا تُضْرِبَانِ	ہرگز نہ مار جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تُضْرِبَنَّ	تم سب مرد	جمع "
لَا تُضْرِبَنَّ	نہ ماری جاؤ تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تُضْرِبَانِ	نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ "
لَا تُضْرِبْنَ	تم سب عورتیں	جمع "
فعل نہی حاضر مجہول موکد بانون تاکید خفیفہ		
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرِبَنَّ	نہ مار جاؤ تم سب مرد	جمع "
لَا تُضْرِبَنَّ	نہ ماری جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
فعل نہی غائب معلوم		
لَا يُضْرِبَنَّ	نہ مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو مرد	تثنیہ "
لَا يُضْرِبُوا	نہ ماریں وہ سب مرد	جمع "
لَا تُضْرِبَنَّ	نہ مارے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تُضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو عورتیں	تثنیہ "
لَا يُضْرِبْنَ	وہ سب عورتیں	جمع "
لَا أُضْرِبَنَّ	نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم

لَا يَضْرِبَنَّ نَمَارِیْہِم سَبْم دِیَا عَوْرَتِیْن صیغہ متکلم مع الغیر

فل نخی غائب معلوم
مؤکد بانون تاکید تقیید

لَا يَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مار دہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَضْرِبَانَّ	نہ ماریں وہ دو مرد	تثنیہ
لَا يَضْرِبُنَّ	وہ سب مرد	جمع
لَا يَضْرِبَنَّ	نہ مار دہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا يَضْرِبَانَّ	ماریں وہ دو عورتیں	تثنیہ
لَا يَضْرِبُنَّ	وہ سب عورتیں	جمع
لَا أَضْرِبَنَّ	نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لَا نَضْرِبَنَّ	نہ ماریں ہم سب مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر
فل نخی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ		
لَا يَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَضْرِبَانَّ	نہ ماریں وہ سب مرد	جمع
لَا تَضْرِبَنَّ	نہ مارے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا أَضْرِبَنَّ	نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لَا نَضْرِبَنَّ	نہ ماریں ہم سب مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر

فعل نخی غائب مجهول

برقیاس فعل معلوم است صرف بجائے نزن زدہ نشود باید خواند، باقی ہمہ صیغہ برقیاس معلوم اند۔

اسم ظرف

مَضْرِبٌ	مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	صیغہ واحد اسم ظرف
مَضْرِبَانِ	دو جگہیں یا دو وقت	تثنیہ
مَضَارِبُ	سب جگہیں یا سب وقت	جمع
مُضَيَّرٌ	کم مارنے کی ایک جگہ یا وقت	واحد مصغر
اسم آلہ		
مِضْرَبٌ	مارنے کا ایک آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ
مِضْرِبَانِ	مارنے کے دو آلے	تثنیہ
مِضَارِبُ	سب آلے	جمع مکسر
مُضَيَّرٌ	کم مارنے کا ایک آلہ	واحد مصغر اسم آلہ
مِضْرَبَةٌ	برقیاس سابق	واحد مع تاء زائدہ بعد لام کلمہ
مِضْرِبَتَانِ	"	تثنیہ
مِضَارِبُ	"	جمع
مُضَيَّرَةٌ	"	واحد مصغر
مِضْرَابٌ	"	واحد مع الف زائدہ بعد لام کلمہ

شروع ایسے باب اول
فعل ماضی معلوم

حَرْبٍ رَا اَرْضَیْا پنا کردند حرف اول را بر حال خود گذاشته ثانی را فاعله داده نصب
ثالث را بفتح بدل کرده تنوین ممکن علامت اسمیت را حذف کردند لکن التَّنْوِیْنَ اَمَّا کَالِیْمِ
وَالْفِعْلُ لَا یَقْبَلُ اَمَّا کَالِیْمِ تنوین علامت اسم است و فعل علامت و قبول نمیکند حَرْبٍ
شد ضَرْبًا را از ضَرْبٍ پنا کردند الف ضمیر بار ز مرفوع متصل علامت تشبیه و ضمیر فاعل در آخرش در
آورند ضَرْبًا شد ضَرْبًا را از ضَرْبٍ پنا کردند و او ضمیر بار ز مرفوع متصل علامت جمع مذکر و
ضمیر فاعل بضمه قبل در آخرش در آورند ضَرْبًا شد ضَرْبًا را از ضَرْبٍ پنا کردند تا سکنه
محض علامت تانیث در آخرش در آورند ضَرْبًا شد ضَرْبًا را از ضَرْبٍ پنا
کردند الف ضمیر بار ز مرفوع متصل علامت تشبیه و ضمیر فاعل بفتح قبل در آخرش در
آورند ضَرْبًا شد ضَرْبًا را از ضَرْبٍ پنا کردند و نون ضمیر بار ز مرفوع متصل علامت
جمع مؤنث و ضمیر فاعل در آخرش در آورند ضَرْبًا شد ضَرْبًا را از ضَرْبٍ پنا کردند تا سکنه
در فعل چون اجتماع علامت تانیث در فعل مطلقاً متنع بود بنا بر این تا آخر حذف کرده بآرا
ساکن کردند تا که لازم نیاید تَوَا اِلٰی اَرْبَعِ حَرَكَاتٍ فِی مَا هُوَ کَالِکَلِمَةِ الْوَاحِدِ لَارِی
در پله آمدن چهار حرکات در ال شیتی که مثل یک کلمه باشد ضَرْبًا شد ضَرْبًا را از ضَرْبٍ پنا کردند
ضمیر بار ز مرفوع متصل علامت واحد مذکر مخاطب و ضمیر فاعل در آخرش در آورده بآرا
ساکن کردند لِمَا مَآ فِی ضَرْبٍ ضَرْبًا شد ضَرْبًا را از ضَرْبٍ پنا کردند الف ضمیر

مِضْرَابَانِ	برقياس سابق	صينغه تشنيه اسم المذمع الف زائده
مُضَارِيْبُ	"	" جمع مكسر "
مُضَيَّرِيْبُ	"	" صينغه واحد مصغر "

أَفْعُلْ لِتَفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ

اَضْرَبَ	زیادہ مارنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
اَضْرَبَانِ	" مار دے دو مرد	" ثنیہ "
اَضْرَبُوْنَ	" " سب مرد	" جمع " سلم
اَضْرَابُ	" " "	" جمع مذکر مکسر
اُضْرِبْ	تو اسے مارنا یا اسے مار دے	" واحد مذکر مضارع

والمؤنث منه

ضَرْبُ جِ	زیادہ مار والی ایک عورت	سینہ واحد مؤنث
ضَرْبِ بَیَانِ	” دو عورتیں	” تنفیہ ”
ضَرْبِ بَیَاثُ	” سب عورتیں	” جمع ” سالم
ضَرْبُ	” ”	” جمع مؤنث مکسر
ضَرْبِ بَیْ	تھوڑا سا زیادہ مار والی ایک عورت	” واحد مؤنث مصغر

فعل التعجب منه

مَا أَصْرَبَ	کتنا اچھا مارا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر
وَأَصْرَبَ بِهِ	کتنا اچھا مارا اس ایک مرد نے	
وَأَصْرَبَ		

در آورند صَدْرَ بَن شد در حالت رَفْع صَدْرَ بَن شد در حالت رَفْع و صَدْرَ بَن شد در حالت رَفْع
 صَدْرَ بَن شد در حالت رَفْع و علامت جمع مذکر سالم بضمته با قبل در حالت رَفْع و یا علامت جمع مذکر
 سالم بکسره با قبل در حالت رَفْع و جِزْزِیْن مفتوحه عوض از ضمه یا تَوْنِیْن یا زِهْرُ و که در واحد
 بود در آخرش در آورند صَدْرَ بَن شد در حالت رَفْع صَدْرَ بَن شد در حالت رَفْع
 نصب و جِزْزِیْن را از صَدْرَ بَن بنا کردند فاکلمه را بر حال خود گذاشته الف و حِدا
 را حذف کرده عین کلمه را فتح داده تا متحرکه علامت جمع تکسیر بفتح با قبل در آخرش در آورده
 اعراب را بر تاجاری کردند زیر آنچه اجزای اعراب در وسط کلمه جایگزینست ضَرْبَةُ شَد
 صَدْرَ بَن را از صَدْرَ بَن بنا کردند فاکلمه را ضمه داده الف و حِدا را حذف کرده عین کلمه
 را فتح داده مفتوح ساخته بجه الف علامت جمع تکسیر در آورند صَدْرَ بَن شد صَدْرَ بَن را از
 صَدْرَ بَن بنا کردند فاکلمه را ضمه داده الف و حِدا را حذف کرده عین کلمه را فتح داده
 ساخته صَدْرَ بَن شد صَدْرَ بَن را از صَدْرَ بَن بنا کردند فاکلمه را ضمه داده الف و حِدا را حذف
 کرده عین کلمه را ساکن کردند صَدْرَ بَن شد صَدْرَ بَن را از صَدْرَ بَن بنا کردند فاکلمه را ضمه داده
 الف و حِدا را حذف کرده عین کلمه را فتح داده بجه الف محدوده علامت جمع تکسیر بفتح
 با قبل در آخرش در آورده تَوْنِیْن ممکن را حذف کردند از برای منع صرف اعراب را بر
 همه جاری کردند زیر آنچه اجزای اعراب در وسط کلمه جایگزینست ضَرْبَةُ شَد
 از صَدْرَ بَن بنا کردند فاکلمه را ضمه داده الف و حِدا را حذف کرده عین کلمه را ساکن کرده
 بعده الف و تَوْنِیْن مزید تین علامت جمع تکسیر بفتح با قبل در آخرش در آورده اعراب را
 بر تَوْنِیْن جاری کردند زیر آنچه اجزای اعراب در وسط کلمه جایگزینست ضَرْبَةُ شَد
 را از صَدْرَ بَن بنا کردند فاکلمه را کسره داده الف و حِدا را حذف کرده عین کلمه را فتح داده
 بعده الف علامت جمع تکسیر در آورند صَدْرَ بَن شد صَدْرَ بَن را از صَدْرَ بَن بنا کردند الف
 و حِدا را حذف کرده فَاو عین کلمه را ضمه داده بعده او ساکنه علامت جمع تکسیر در آورند

صَدْرَ بَن شد صَدْرَ بَن را از صَدْرَ بَن بنا کردند تا متحرکه علامت تانیت بفتح با قبل در آخرش
 در آورده اعراب را بر تاجاری کردند زیر آنچه اجزای اعراب در وسط کلمه جایگزینست ضَرْبَةُ شَد
 شد صَدْرَ بَن شد صَدْرَ بَن را از صَدْرَ بَن بنا کردند الف علامت تانیت بفتح با قبل در حالت
 رَفْع و یا علامت تانیت بفتح با قبل در حالت نصب و جِزْزِیْن مکسوره عوض از ضمه یا تَوْنِیْن یا زِهْرُ و که در واحد
 بود که در واحد بود در آخرش در آورند صَدْرَ بَن شد در حالت رَفْع صَدْرَ بَن شد در حالت
 نصب و جِزْزِیْن را از صَدْرَ بَن بنا کردند الف و تا علامت جمع مؤنث سالم مع التَّوْنِیْن
 مقابله بفتح با قبل در آخرش در آورده اعراب را بر تاجاری کردند زیر آنچه اجزای اعراب در وسط
 کلمه جایگزینست ضَرْبَةُ شَد پس جماع علامت تانیت شد در اسم از یک جنس چون اَهْلُ عِلا
 تانیت در اسم از یک جنس متع بود بر این تا اولی را حذف کردند صَدْرَ بَن شد صَدْرَ بَن را
 از صَدْرَ بَن بنا کردند حرف اول را بر حال خود گذاشته ثانی که مده بود از یاء و مفتوحه بدل کرده
 سوم جالف علامت جمع قصی در آورده حرفیکه مابعد الف علامت جمع قصی شد از
 بر حال خود گذاشته تا و تَوْنِیْن ممکن را حذف کردند از برای ضعیف و منع صرف صَدْرَ بَن
 شد صَدْرَ بَن را از صَدْرَ بَن بنا کردند فاکلمه را ضمه داده الف و حِدا را حذف کرده عین کلمه
 را فتح داده مفتوح ساخته تا را حذف کردند از برای ضعیف و منع صرف صَدْرَ بَن شد صَدْرَ بَن را
 از صَدْرَ بَن و صَدْرَ بَن بنا کردند حرف اول را ضمه داده ثانی که مده بود از یاء و مفتوحه بدل
 کرده سوم جالف علامت تصغیر در آورده باقی را بر حال خود گذاشته صَدْرَ بَن شد صَدْرَ بَن را
 شدند اسم مفعول مَضْرُوب را از یَضْرِب بنا کردند یا حرف مضارعت را حذف
 کرده بجایش یاء مفتوحه علامت اسم مفعول در آورده عین کلمه را ضمه داده تَوْنِیْن ممکن علامت
 اسمیت در آخرش در آورند صَدْرَ بَن شد یاء مَضْرُوب را از یَضْرِب بنا کردند یا حرف مضارعت را حذف
 مَعُون و مَضْرُوب را فتنه شد بر این ضمه عین کلمه را اشباع نمودند تا که از و آو میآید شود مَضْرُوب
 شد یاء مَضْرُوب را از یَضْرِب بنا کردند الف علامت تانیت

نون تا کیه ثقیله بدو متصل شد اضری یون شد پس التقاسا کنین شد میان و آو و نون مدغمه
 علی غیر حدی که چون التقاسا کنین علی غیر حدی که جایگزین بود بنا بر این و آو را حذف کرده
 قبلش را بر حال خود گذاشتند تا دلالت کند بر حذفت و آو اضری یون شد اضری یون در اصل
 اضری یون بود چون نون تا کیه ثقیله بدو متصل شد اضری یون شد پس التقاسا کنین شد میان یا و
 نون مدغمه علی غیر حدی که چون التقاسا کنین علی غیر حدی که جایگزین بود بنا بر این یا را
 حذف کرده کسوف قبلش را بر حال خود گذاشتند تا دلالت کند بر حذفت یا اضری یون شد اضری یون که
 اصل اضری یون بود چون نون تا کیه ثقیله بدو متصل شد اضری یون شد پس فتح نون را بکسره بدل کردند
 لمشا بهته یون التثنیه فی وقوعه بعد الف زائد الاضری یون شد اضری یون که
 در اصل اضری یون بود چون نون تا کیه ثقیله بدو متصل شد اضری یون شد پس اجتماع ثلاثه نونات
 زواید شد در یک کلمه ای را در کلام عرب مستکره پنداشتند بنا بر این الف مفاصله میان ایشان
 در آوردند اضری یون شد پس فتح نون را بکسره بدل کردند لمشا بهته یون التثنیه فی وقوعه
 بعد الف زائد الاضری یون شد **نون تا کیه خفیفه** اضری یون در اصل اضری یون
 بود چون نون تا کیه خفیفه بدو متصل شد قبلش مبنی بر فتح گشت اضری یون شد اضری یون در اصل اضری یون بود چون
 نون تا کیه خفیفه بدو متصل شد پس التقاسا کنین شد میان او و نون خفیفه علی غیر حدی که چون
 التقاسا کنین علی غیر حدی که جایگزین بود بنا بر این و آو را حذف کرده ضمه قبلش را بر حال خود گذاشتند
 تا که دلالت کند بر حذفت و آو اضری یون شد اضری یون در اصل اضری یون بود چون تا کیه خفیفه بدو متصل
 شد اضری یون شد پس التقاسا کنین شد میان یا و نون خفیفه علی غیر حدی که چون التقاسا کنین
 علی غیر حدی که جایگزین بود بنا بر این یا را حذف کرده کسره قبلش را بر حال خود گذاشتند تا دلالت کند
 بر حذفت یا اضری یون شد **اضری یون حاضر محمول** لخصر یون لخصر یون لخصر یون لخصر یون لخصر یون
 چون لام امر حاضر را اول نهادند و آوردند آخر اینها را جزم کرد علامت بر می نمود حرکت شد در یک صیغه و قوت و
 اعرابه شد در چهار صیغه و سقوط چنانچه شد در یک صیغه زیرا که مبنی است و لایق مبنی لخصر یون لخصر یون

نون تا کیه ثقیله لخصر یون در اصل لخصر یون بود چون نون تا کیه ثقیله بدو متصل شد قبلش مبنی
 بر فتح گشت لخصر یون شد لخصر یون در اصل لخصر یون بود چون نون تا کیه ثقیله بدو متصل شد لخصر یون
 شد پس فتح نون را بکسره بدل کردند لمشا بهته یون التثنیه فی وقوعه بعد الف زائد الاضری یون شد
 لخصر یون شد لخصر یون در اصل لخصر یون بود چون نون تا کیه ثقیله بدو متصل شد لخصر یون شد
 پس التقاسا کنین شد در میان و آو و نون مدغمه علی غیر حدی که چون التقاسا کنین علی غیر
 حدی که جایگزین بود بنا بر این و آو را حذف کرده ضمه قبلش را بر حال خود گذاشتند تا که دلالت کند بر
 حذفت و آو لخصر یون شد لخصر یون در اصل لخصر یون بود چون نون تا کیه ثقیله بدو متصل شد لخصر یون
 شد پس التقاسا کنین شد میان یا و نون مدغمه علی غیر حدی که چون التقاسا کنین علی غیر حدی که
 جایگزین بود بنا بر این یا را حذف کرده کسره قبلش را بر حال خود گذاشتند تا که دلالت کند بر حذفت
 یا لخصر یون شد لخصر یون در اصل لخصر یون بود چون نون تا کیه ثقیله بدو متصل شد لخصر یون شد
 پس فتح نون را بکسره بدل کردند لمشا بهته یون التثنیه فی وقوعه بعد الف زائد الاضری یون شد
 لخصر یون شد لخصر یون در اصل لخصر یون بود چون نون تا کیه ثقیله بدو متصل شد لخصر یون شد
 پس اجتماع ثلاثه نونات زواید شد در یک کلمه ای را در کلام عرب مستکره پنداشتند
 بنا بر این الف مفاصله میان ایشان در آوردند لخصر یون شد لخصر یون در اصل لخصر یون بود چون
 کردند لمشا بهته یون التثنیه فی وقوعه بعد الف زائد الاضری یون شد **نون تا کیه خفیفه** لخصر یون در اصل
 مبنی بر فتح گشت لخصر یون شد لخصر یون در اصل لخصر یون بود چون نون تا کیه خفیفه بدو متصل شد
 لخصر یون شد پس التقاسا کنین شد میان و آو و نون خفیفه علی غیر حدی که چون التقاسا کنین علی غیر
 حدی که جایگزین بود بنا بر این و آو را حذف کرده ضمه قبلش را بر حال خود گذاشتند تا که دلالت کند بر حذفت
 و آو لخصر یون شد لخصر یون در اصل لخصر یون بود چون نون تا کیه خفیفه بدو متصل شد لخصر یون شد
 پس التقاسا کنین شد میان یا و نون خفیفه علی غیر حدی که چون التقاسا کنین علی غیر حدی که

شد در حالت رفع و مضربین شد در حالت نصب و هر مضارب را از مضربین بنا کردند حرف
اول را بر حال خود گذاشته ثانی را افتحه داده سوم جا الف علامت جمع اقصی در آورده حرفیکه
ما بعد الف علامت جمع اقصی شد از بر حال خود گذاشته تنوین ممکن را حذف کردند از بر لای
منع صرف مضارب شد مضربین را از مضربین بنا کردند حرف اول را ضمه داده ثانی را افتحه
داده سوم جای علامت تصغیر در آورده باقی را بر حال خود گذاشته مضربین شد اسم الت
مضربین را از مضربین بنا کردند یا حرف مضارعت را حذف کرده بجایش میم مکسوره علامت
اسم الت در آورده عین کلمه را افتحه داده تنوین ممکن علامت اسمیت در آخرش در آوردند
مضربین شد مضربینان مضربینین را از مضربین بنا کردند الف علامت تشبیه بفتحه ماقبل
در حالت رفع و یا علامت تشبیه بفتحه ماقبل در حالت نصب و جرو و نون مکسوره عوض از
ضمه یا تنوین یا از هر دو که در واحد بود در آخرش در آوردند مضربینان شد هالت فعه و مضربین
شد در حالت نصب و هر مضارب را از مضربین بنا کردند حرف اول ثانی را افتحه داده سوم جا الف علامت
جمع اقصی در آورده حرفیکه ما بعد الف علامت جمع اقصی شد از اسره داده تنوین ممکن را
حذف کردند از بر لای منع صرف مضارب شد مضربین را از مضربین بنا کردند حرف اول را
ضمه داده ثانی را افتحه داده سوم جای علامت تصغیر در آورده حرفیکه ما بعد از یا علامت تصغیر شد
از اسره دادند مضربین شد مضربیکه را از مضربین بنا کردند تا آخر که از بر لای وزن مفعله بفتحه
ما قبل در آخرش در آورده اعراب را بر تا جاری کردند زیر آنچه اجزای اعراب در وسط کلمه
جای نیست مضربیکه شد مضربینان مضربینین را از مضربین بنا کردند الف علامت تشبیه
بفتحه قبل در حالت رفع و یا علامت تشبیه بفتحه ماقبل در حالت نصب و جرو و نون مکسوره عوض
از ضمه یا تنوین یا از هر دو که در واحد بود در آخرش در آوردند مضربینان شد در حالت رفع و
مضربینین شد در حالت نصب و هر مضارب را از مضربین بنا کردند حرف اول و ثانی را
فتحه داده سوم جا الف علامت جمع اقصی در آورده حرفیکه ما بعد الف علامت جمع اقصی شد

قابل در حالت نصب و جرو فون مفتوح عوض از ضمه یا تنوین یا هر دو که در واحد مقدّم بود
در آخرش در آورده اند آخر بون شد در حالت رفعه اَضْرِبْ شد در حالت نصب و جراً صَارِبْ
را از اَضْرِبْ بنا کردند حرف اول ابرحال خود گذارند ثانی را فتح و او دوم جا الف علامت جمع قصی در آورند
حرفیکه مابعد از الف علامت جمع قصی شد آنرا کسره داده باقی را ابرحال خود گذارند اَصَارِبْ شد اَضْرِبْ را از اَضْرِبْ
بنا کردند حرف اول اضمه داده ثانی افحه داده سوم جای علامت تصغیر آورده حرفیکه مابعد از آن علامت تصغیر شد آنرا کسره
داده اَصْرِبْ شد و **المونث منته** ضربی را از اَضْرِبْ بنا کردند همزه را حذف کرده فاکلمه مضمره عین کلام
ساکن کردند و الف مقصوره علامت تانیث را آخرش را آورده ضربی را از اَضْرِبْ بنا کردند
الف علامت تنوین در حالت رفعه و یا علامت تنوین در حالت نصب جرو فون کسره عوض از ضمه یا تنوین یا از هر دو
که در واحد مقدّم بود در آخرش آورده الف مقصوره را یا مفتوحه بدل کردند ضربی که شد در حالت فحّه ضربی
شد در حالت نصب حرف ضربی که بنا کردند الف و آن علامت جمع مونث سالم مع التثوین مقابله
آخرش در آورده الف مقصوره یا مفتوحه بدل کرده اعراب را بر تاجاری کردند زیرا که آنچه اجمل اعراب
در وسط کلمه جای نیست ضربی که شد ضربی را از اَضْرِبْ بنا کردند حرف اول را ابرحال خود گذارند
ثانی را فتح داده الف مقصوره را حذف کرده تنوین مقدّم را اظهار نمودند ضربی شد ضربی را از اَضْرِبْ بنا کردند
حرف اول را ابرحال خود گذارند ثانی را فتح داده سوم جای علامت تصغیر داده باقی را ابرحال خود
گذارند ضربی که شد **فعل تعجب** مَا اَضْرَبْ را از اَضْرِبْ بنا کردند یا حرف مضارعت را حذف
کرده بجایش همزه مفتوحه سبقه یا تعجیبیه را آورده عین کلمه را فتح داده ضمیر منصوب متصل بفتح قبل از آخرش
در آورده مَا اَضْرَبْ شد اَضْرِبْ بنا کردند یا حرف مضارعت را حذف کرده بجایش همزه
مفتوحه در آورده فاعلین کلمه را ابرحال خود گذارند لام کلمه را ساکن کرده ضمیر مجرور و کسره با جاره در آخرش
در آورده اَضْرِبْ شد اَضْرِبْ بنا کردند یا حرف مضارعت را حذف کرده فاکلمه مضمره عین کلام
ثانی ادغام کردند اَضْرِبْ شد اَضْرِبْ بنا کردند یا حرف مضارعت را حذف کرده فاکلمه
مفتوحه را فتح داده عین کلمه را ضمه داده لام کلمه را صبی بفتح ساختند ضربی شد

شرح قوانین ابواب صحیح

قانون هر مده نایده که واقع شود در اتم دوم جا بوقت بنا کردن جمع اقصی و تصغیر آنرا
بوا مفتوحه بدل کنند و چون قانون لفظی یونانی یا سریانی است عربی نیست قانون در لغت مسطر کتاب را گویند و
در اصطلاح صرفیان قاعده کَلِمَةُ مَنْطِقَةٍ عَلَى الْجَمْعِ جُزْءٌ يَأْتِيهَا مَدَّةٌ كَمَا مَسَّتْ وَ عِلَّتْ بِكَ حَرْفٌ كَمَا مَسَّتْ
موانع او باشد مثال الف صَارِبْ که وَاوْ طُوْ سَا و یا ضَرْبْ و حروف علت مساند و اوالق یا وایم اینها نیز مساند علت
وین مده هم علت گشت که هر سه حالت را شامل است خواه ساکن خواه متحرک حرکت قبل از جنس او باشد خواه نباشد و
لین آنست که حرف علت ساکن حرکت قبل از فصل او باشد یا نباشد مده آنست که حرف علت ساکن حرکت ماقبل از
جنس او باشد اگر کسی سوال کند که حرف علت را حرف علت چه گویند جواب علت در لغت بیماری را گویند و در وقت
بیماری از دمان بیماریا حروف صادر شوند مثال ایل قول شاعر گفته است حروف علت نام کردند و اوالق و یا را به
هر کار در وقت رسد لاچار گویند و ای را به یا این مناسبت است که چون بیماریا بوقت بیماری متغیر و متبدل میشوند پنجین حرف
علت هم متغیر و متبدل میشوند و اگر کسی سوال کند که حرف لین را حرف لین چه گویند جواب لین در لغت نرم و ضعیف است
گویند و این هم نرم و ضعیف میباشد و در وقت اد کردن و اگر کسی سوال کند که مده را مده چه گویند جواب مده در لغت کشیدن
را گویند و این هم از کشیدن فتح الف پیدا شود و از کشیدن کسره یا پیدا شود و از کشیدن ضمه و او پیدا شود چون ضربه
ضربت ضربه نایده آنست که در مقابل فاعلین و لام کلمه نباشد علامت جمع اقصی نیست که حرف اول هم مفتوح
باشد سوم جا الف علامت جمع قصی می آورند مابعد علامت جمع اقصی یک حرف نباشد و باشد یا سه باشد اگر
دو باشد اول کسره یا باشد دیگر اعتبار نیست چون ضَوْرِبْ اگر سه باشد اول کسره ثانی یا ساکن سوم را اعتبار
نیست چون مَضْطَرِبْ اگر کسی سوال کند که مده گفته مابعد الف علامت جمع قصی یک حرف نباشد و باید که
جمع دایم است این جا مابعد الف علامت جمع قصی یک حرف آمده است جواب هم این یک حرف نیست چرا که
حرف که مده باشد در اصل دو باشد این هم در اصل دو کایب بود این دو حرف از یک جنس در یک کلمه هم آمدند حرکت
اول را انداختند پس اول ساکن ثانی متحرک اول را در ثانی ادغام کردند و کایب شد علامت تصغیر است

حرف اول مضموم باشد ثانی مفتوح باشد سوم جای علامت تصغیر آوردند و بعد علامت تصغیر یک حرف باشد
یا دو باشد یا سه باشد اگر یک باشد آن را اعتبار نیست چون **ج** حیل اگر دو باشد اول مکسور باشد دیگر را
اعتبار نیست چون **ص** حویر اگر سه باشد اول مکسور باشد دوم جای آن در آورند و سوم را اعتبار نیست چون
م حویر اگر سه سوال کند که شما گفته اگر بعد یا تصغیر و حرف باشد اول مکسور ثانی را اعتبار نیست و اگر حرف
باشد اول مکسور ثانی یا س که ثالث را اعتبار نیست این حکم شما مقوض شده است در ضریبی که تصغیر ضریبی است
بعد یا تصغیر و حرف است اول مکسور نیست و در سگیوان که تصغیر سگیوان و در اجماع که تصغیر اجماع است و
بعد یا تصغیر حرف است اول مکسور ثانی یا س که نیست جواب کس قاعده اکثریه است نه کفیه اگر بعض
باین طور آمده است هم نقصان نیست **مطلب** قانون چیست مدهم باشد زاید مدهم باشد در اکم مدهم باشد در
جایم باشد بوقت بنا کردن جمع قطعه و تصغیر آنرا بود و مفتوح بدل کردن واجب است مدهم باشد و اگر الف یا مثلاً
الف ضاربه را جمع اقصی بمانی حرف اول را بر حال خود گذاشته ثانی که الف مدهم بود آنرا بود و مفتوح بدل کردند
جا الف علامت جمع اقصی در آورده تا واحده و نویسن ممکن را حذف کردند و ضاربه شد ضاربه را تصغیر بمانی حرف
اول را ضمه و ثانی که الف مدهم بود آنرا بود و مفتوح بدل کردند سوم جای علامت تصغیر در آورده باقی را بر حال خود گذاشتند
ص حویر شد ضاربه را جمع اقصی بمانی حرف اول را فتح داده ثانی که یا مدهم بود آنرا بود و مفتوح بدل کردند
سوم جای الف علامت جمع اقصی در آورده بعد از آنکه داده بعد الف آمد قبل او مکسور آنرا بیا بدل کردند و نویسن
نکتن را حذف کردند و ضاربه شد ضاربه را تصغیر بمانی حرف اول را ضمه داده ثانی که یا مدهم بود آنرا بود و مفتوح بدل
کردند سوم جای علامت تصغیر در آورده بعد از آنکه داده بعد الف آمد قبلش مکسور آنرا بیا بدل کرده باقی را
حال خود گذاشته ضاربه شد ضاربه را جمع اقصی بمانی حرف اول را فتح داده ثانی را فتح داده سوم جای الف
علامت جمع اقصی در آورده بعد از آنکه داده بعد الف آمد قبلش مکسور آنرا بیا بدل کرده ثانی ممکن را حذف
کردند و اجماع شد طومار را تصغیر بمانی حرف اول را بر حال خود گذاشته ثانی را فتح داده سوم جای علامت تصغیر
در آورده بعد از آنکه داده بعد الف آمد قبلش مکسور آنرا بیا بدل کرده باقی را بر حال خود گذاشتند
طویر شد اگر کسی سوال کند که مدهم باشد زاید مدهم باشد در اکم مدهم باشد در اکم مدهم باشد در اکم

جمع قطعه و تصغیر آنرا بود و مفتوح بدل کردن واجب است مدهم باشد و اگر الف یا مثلاً
الف ضاربه را جمع اقصی بمانی حرف اول را فتح داده ثانی که یا مدهم بود آنرا بود و مفتوح بدل کردند
سوم جای الف علامت جمع اقصی در آورده بعد از آنکه داده بعد الف آمد قبل او مکسور آنرا بیا بدل کردند و نویسن
نکتن را حذف کردند و ضاربه شد ضاربه را تصغیر بمانی حرف اول را ضمه داده ثانی که یا مدهم بود آنرا بود و مفتوح بدل
کردند سوم جای علامت تصغیر در آورده بعد از آنکه داده بعد الف آمد قبلش مکسور آنرا بیا بدل کرده باقی را
حال خود گذاشته ضاربه شد ضاربه را جمع اقصی بمانی حرف اول را فتح داده ثانی را فتح داده سوم جای الف
علامت جمع اقصی در آورده بعد از آنکه داده بعد الف آمد قبلش مکسور آنرا بیا بدل کرده ثانی ممکن را حذف
کردند و اجماع شد طومار را تصغیر بمانی حرف اول را بر حال خود گذاشته ثانی را فتح داده سوم جای علامت تصغیر
در آورده بعد از آنکه داده بعد الف آمد قبلش مکسور آنرا بیا بدل کرده باقی را بر حال خود گذاشتند
طویر شد اگر کسی سوال کند که مدهم باشد زاید مدهم باشد در اکم مدهم باشد در اکم مدهم باشد در اکم

جمع قطعه و تصغیر آنرا بود و مفتوح بدل کردن واجب است مدهم باشد و اگر الف یا مثلاً
الف ضاربه را جمع اقصی بمانی حرف اول را فتح داده ثانی که یا مدهم بود آنرا بود و مفتوح بدل کردند
سوم جای الف علامت جمع اقصی در آورده بعد از آنکه داده بعد الف آمد قبل او مکسور آنرا بیا بدل کردند و نویسن
نکتن را حذف کردند و ضاربه شد ضاربه را تصغیر بمانی حرف اول را ضمه داده ثانی که یا مدهم بود آنرا بود و مفتوح بدل
کردند سوم جای علامت تصغیر در آورده بعد از آنکه داده بعد الف آمد قبلش مکسور آنرا بیا بدل کرده باقی را
حال خود گذاشته ضاربه شد ضاربه را جمع اقصی بمانی حرف اول را فتح داده ثانی را فتح داده سوم جای الف
علامت جمع اقصی در آورده بعد از آنکه داده بعد الف آمد قبلش مکسور آنرا بیا بدل کرده ثانی ممکن را حذف
کردند و اجماع شد طومار را تصغیر بمانی حرف اول را بر حال خود گذاشته ثانی را فتح داده سوم جای علامت تصغیر
در آورده بعد از آنکه داده بعد الف آمد قبلش مکسور آنرا بیا بدل کرده باقی را بر حال خود گذاشتند
طویر شد اگر کسی سوال کند که مدهم باشد زاید مدهم باشد در اکم مدهم باشد در اکم مدهم باشد در اکم

قانون هر نون تنوین وقت دخول الف لام و اضافت و نون تشبیه جمع
بوقت اضافت ساقط میشود و جواباً تعریف نون تنوین التثنی نون تنوین التثنی نون تنوین التثنی نون تنوین التثنی
آخر الکلمه لا لتاکید **مطلب** قانون چیست هر نون تنوین که واقع شود در آخر کلمه قبل و الف لام یا
اضافت کرده شود آن نون تنوین را ساقط کردن واجب است مثال الف لام چون **الحمل الضارب المضموم**
در اصل **حَمَلٌ ضَارِبٌ مَضْمُومٌ** بود چون در اول اینها الف لام آمد نون تنوین ساقط شد **الحمل الضارب**
المضموم شد مثال اضافت **ضَارِبٌ زَيْدٌ غُلَامٌ زَيْدٌ** در اصل **ضَارِبٌ غُلَامٌ** بود چون اضافت
کرده شد نون تنوین ساقط شد **ضَارِبٌ زَيْدٌ غُلَامٌ زَيْدٌ** شدند نون تنوین جمع واقع شود در آخر کلمه یا
بوقت اضافت هم ساقط کردن واجب است چون **ضَارِبٌ زَيْدٌ ضَارِبٌ زَيْدٌ** در اصل **ضَارِبٌ زَيْدٌ**
بود در آن وقت که اضافت کرده شد **سُوءٌ** دیگر کلمه آنوقت نون تشبیه جمع را ساقط کردن واجب است **ضَارِبٌ زَيْدٌ**
ضَارِبٌ زَيْدٌ خواندن واجب است اگر کسی سوال کند که چه وجه است در وقت دخول الف لام و اضافت در هر دو
حالت نون تنوین ساقط میشود و نون تشبیه جمع بوقت اضافت ساقط نشود و در وقت دخول الف لام جواب نون
تشبیه جمع را دو حالت است یک عوض از تنوین میباشد و دیگر آنکه عوض از حرکت میباشد بوقت دخول الف لام
اعتبار میکنیم که عوض از حرکت است حرکت بدخول الف لام ساقط نشود بوقت اضافت اعتبار کنیم که عوض
تنوین است تنوین بوقت اضافت حذف نشود اگر کسی سوال کند که نون تشبیه جمع بوقت اضافت چه ساقط نشود
جواب که در میان مضاف و مضاف الیه شد اتصال است نون تنوین و نون تشبیه جمع از برای انفصال است

و این سه وضو صدق است و جمع مابین ضدین جائز نیست. اگر کسی سوال کند که فون تنوین بدخول الف
لا محذور است یا قطب شود جواب فون تنوین از بیگانه نکرده باشد و الف لام از برای تعریف میباشد پس هر دو وضو
از جهت اجتماع ضدین جائز نیست **قانون** سه فون تنوین و خفیفه را بحرف علت بر فون حرکت
قبل آن بدل میکنند در حالت وقف جواز آنرا نیز **مطلب** قانون جمیعست در آخر هر کلمه که فون
تنوین یا خفیفه باشد از اجزای علت موافق حرکت قبل بدل کردن جائز است مثال فون تنوین و زید زید
زید در اینجا اگر وقت کنی زید از زید می خوانند جائز است مثال فون خفیفه ضریب و ضریب و ضریب
در اینجا اگر وقت کنی ضریب یا ضریب یا ضریب می خوانند جائز است لیکن این قانون صحیح نیست قانون صحیح این
طور است هر کلمه که در آخرش فون تنوین باشد و قبل او مفتوح باشد و الف بدل کردن اکثر است
و ساقط کردن قلیل است مثال این **إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا وَاللَّهُ خَفِيُّ الرَّحِيمِ** مگر اصل حکیمه
و حیمه بود ای فون تنوین واقع شد در آخر کلمه قبل از مفتوحه است پس با الف بدل کردن اکثر است حکیمه
و حیمه خواندن اکثر است حکیمه و حیمه خواندن قلیل است اگر قبل آن مضموم مرسوم باشد از اجزای
علت بدل کردن قلیل است حذف کردن اکثر است مثال این **إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَحَتَّىٰ إِلَىٰ حِينٍ**
در اصل قَدِيرٌ و حَتَّىٰ بودند ای فون تنوین واقع شده است در آخر کلمه قبل از مضموم و مرسوم است ای اجزای
علت بدل کردن قلیل است حذف کردن اکثر است قَدِيرٌ و حَتَّىٰ خواندن اکثر است قَدِيرٌ و حَتَّىٰ
خواندن قلیل است این سخن آن وقت است که در آخر آن تا ثابت خالص همیشه نمانده نباشد اگر باشد آن
در حالت وقف بهر حال بدل کردن واجب است چون در **رَحْمَةً رَحْمَةً وَدُفْعَةً مُّسَلِّمَةً** خوانند
واجب است هر کلمه که در آخرش فون خفیفه باشد قبل از مفتوح باشد از الف بدل کردن واجب است مثال
اضریب یا اضریب یا خواندن واجب است اگر قبل آن مضموم مرسوم باشد از اجزای علت بدل کردن واجب
است و عود کردن محذوفات هم واجب است در اضریب یا اضریب یا در اضریب یا اضریب یا خواندن واجب است
قانون سه فون اعرابی بوقت دخول جواز و نواصب لحوق فون ثقیله و خفیفه و وقت بنا
کردن امر حاضر معلوم ساقط میشود و جواز فون اعرابی آن است که واقع شود در آخر فعل مضارع

عوض اعراب باشد چون اضریب یا اضریب یا **مطلب** قانون جمیعست سه فون اعرابی که واقع شود
در آخر کلمه بوقت دخول جواز و نواصب و لحوق فون ثقیله و خفیفه و وقت بنا کردن امر حاضر معلوم آن فون اعرابی
ساقط کردن واجب است مثال جواز **لَمْ يَضْرِبُوا لَمْ يَضْرِبُوا لَمْ يَضْرِبُوا لَمْ يَضْرِبُوا** که اضریب یا که در
اصل اضریب یا اضریب یا اضریب یا اضریب یا بودند چون که جازمه را اول اینها را آوردند فون
اعرابی ساقط شد **لَمْ يَضْرِبُوا لَمْ يَضْرِبُوا لَمْ يَضْرِبُوا لَمْ يَضْرِبُوا** شد مثال ناصبه اضریب یا
کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن
بودند چون کن ناصبه را اول اینها را آوردند فون اعرابی ساقط شد کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن
اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن
که در اصل اضریب یا اضریب یا اضریب یا اضریب یا بودند چون کن ناصبه را اول اینها را آوردند فون
شد فون اعرابی ساقط شد و آریا بانتقاسا کسین ساقط شد و لام مفتوحه در اولش در اصل اضریب یا کن
اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن
اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن
اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن
اول مضارع چرا آوردند جواب این قاعده است با وقت که در آخر فعل مضارع لازم مفتوحه در
مفتوحه اکثر آوردند سوال در وقت متصل شدن فون اعرابی از آخر مضارع چرا ساقط شود جواب که فون
اعرابی قبل فون تاکید ماند لازم آمد آوردن اعراب در وسط کلمه ای جائز نیست اگر فون اعرابی مانده فون تاکید
لازم آید آوردن اعراب بر حرف ای هم جائز نیست مثال امر حاضر معلوم اضریب یا اضریب یا اضریب یا اضریب یا
اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن اضریب یا کن
و صلی مرسومه در اولش در آوردند و آخر وقت نکردند فون اعرابی ساقط شد اضریب یا اضریب یا اضریب یا
سوال مفسر از برای جواز و نواصب لفظ دخول آورد و از برای فون تاکید لفظ لحوق آورد جواب طریقی
نیست هر شیئی را که در اول کلمه آید یا لفظ دخول استعمال کنند و هر شیئی را که در آخر متصل شود یا لفظ لحوق گویند

باب چهارم از تفعل چوں التصرف و ست اندازی کردن در کار و تصرف
 التصرف تصرفت فهو متصرف و التصرف تصرفت تصرفت فذلک متصرف الخ

باب پنجم از تفاعل چوں التضارب بایک دیگر بودن تضارب تضارب تضارب
 فهو متضارب و تضارب تضارب فذلک متضارب لم تضارب لم تضارب
 لا تضارب لا تضارب کن تضارب کن تضارب الخ

باب ششم از افتعال چوں الکتساب بکوشش حاصل نمودن الکتساب
 یکتسب الکتساب فهو مكتسب و الکتساب یکتسب الکتساب فذلک مكتسب
 لم یکتسب لم یکتسب لا یکتسب لا یکتسب کن یکتسب کن یکتسب الخ

باب هفتم از انفعال چوں انصرف کردن انصرف انصرف انصرف
 انصرف انصرف فذلک انصرف لم یصرف لم یصرف لا یصرف لا یصرف
 کن یصرف کن یصرف انصرف انصرف فذلک انصرف الخ

باب هشتم از افعلال چوں الاخیر از بسیار سرخ شدن اخمر اخمر اخمر
 فهو مخمر و اخمر اخمر فذلک مخمر لم یخمر لم یخمر لا یخمر لا یخمر
 کن یخمر کن یخمر الاخر من اخمر اخمر فذلک اخمر الخ

باب نهم از افعلال چوں الاخیر از بسیار سرخ شدن اخمر اخمر اخمر
 فهو مخمر و اخمر اخمر فذلک مخمر لم یخمر لم یخمر لا یخمر لا یخمر
 کن یخمر کن یخمر الاخر من اخمر اخمر فذلک اخمر الخ

باب دهم از افعلال چوں الاخیر از بسیار سرخ شدن اخمر اخمر اخمر
 فهو مخمر و اخمر اخمر فذلک مخمر لم یخمر لم یخمر لا یخمر لا یخمر
 کن یخمر کن یخمر الاخر من اخمر اخمر فذلک اخمر الخ

باب یازدهم از استفعال چوں الاستخراج طلب خروج کردن استخراج
 يستخرج استخراج فهو مستخرج و استخراج استخراج فذلک مستخرج
 لم یستخرج لم یستخرج لا یستخرج لا یستخرج کن یستخرج کن یستخرج
 الاستخراج استخراج فذلک استخراج الخ

باب دوازدهم از افعلال چوں الاجلوا و اشتافن اجلوا اجلوا
 فهو مجلور و اجلوا اجلوا فذلک مجلور لم یجلور لم یجلور لا یجلور لا یجلور
 کن یجلور کن یجلور الاخر من اجلوا اجلوا فذلک اجلور الخ

بدانکه ربائی مجرور بایک باب است از باب فعله چوں
 الخرج خرج و الخرج خرج فذلک خرج لم یخرج لم یخرج لا یخرج لا یخرج
 کن یخرج کن یخرج الاخر من خرج خرج فذلک خرج الخ

بدانکه ربائی مزید بیه راسه باب است بحسب استقرار
 الخرج خرج و الخرج خرج فذلک خرج لم یخرج لم یخرج لا یخرج لا یخرج
 کن یخرج کن یخرج الاخر من خرج خرج فذلک خرج الخ

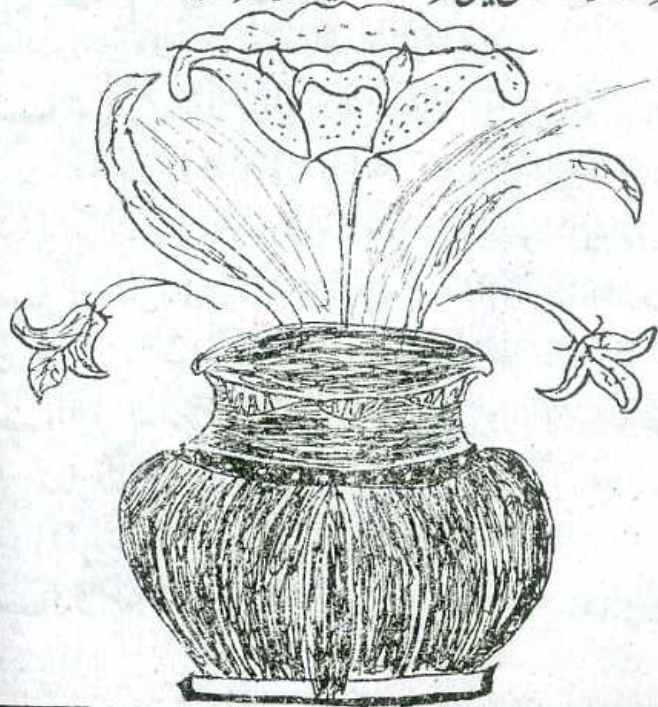
باب دوم از افعلال چوں الاخیر از بسیار سرخ شدن اخمر اخمر اخمر
 فهو مخمر و اخمر اخمر فذلک مخمر لم یخمر لم یخمر لا یخمر لا یخمر
 کن یخمر کن یخمر الاخر من اخمر اخمر فذلک اخمر الخ

باب سیوم از افعلال چوں الاقشعر از برخواستن محض بریدن اقشعر
 یقشعر اقشعر فذلک مقشعر و اقشعر اقشعر فذلک مقشعر لم یقشعر لم یقشعر
 لا یقشعر لا یقشعر کن یقشعر کن یقشعر الاخر من اقشعر اقشعر فذلک اقشعر الخ

باب سیوم - مثال یائی از فعل یفعل چون یقیم یقیم شدن یقیم یقیم یقیم یقیم
باب چهارم - مثال یائی از فعل یفعل چون یقیم یقیم یقیم یقیم یقیم یقیم یقیم یقیم

ابواب مثال واوی و یائی ثلاثی مزیدیه

باب افعال ما فَعَلَ يَقْدِرُ يَقْدِرُ يَقْدِرُ يَقْدِرُ يَقْدِرُ يَقْدِرُ يَقْدِرُ يَقْدِرُ
باب استفعال - استَوْفَدَ يَسْتَوْفِدُ اسْتِيفَادَ اسْتِيفَادَ اسْتِيفَادَ اسْتِيفَادَ
باب افتعال - انْقَدَرَ يَنْقَدِرُ انْقَادَ انْقَادَ انْقَادَ انْقَادَ انْقَادَ انْقَادَ
باب افعال یائی اَيَسَّرَ يُسِّرُ اَيَسَّرَ يُسِّرُ اَيَسَّرَ يُسِّرُ اَيَسَّرَ يُسِّرُ
باب استفعال - مثال یائی - اسْتَيْقَظَ سَيَقِظُ اسْتَيْقَظَ سَيَقِظُ



شرح قوانین و تعلیلات ابواب اجوف

تعلیل

قَالَ در اصل فَوَلَ بود و او متحرک قبلش مفتوح است و او را بافت بدل کردند قَال شد
بَاع در اصل بَيَعَ بود و او متحرک قبلش مفتوح است و او را بافت بدل کردند بَاع شد قَانون
هر او و او متحرک حرکت لازمی قبل او مفتوح بود از آن کلمه آن او و او را بافت بدل کردند و جواباً
بشروطه مقابلۀ فاکلمه و مقابلۀ عین کلمه ناقص و در حکم عین کلمه ناقص و ما بعد او مدۀ زائده
که لازم بود تحقق و سکون اوسوای مفید برای معنی و ما بعد او حرف تشبیه و یا منشدۀ و
ایف جمع مؤنث سالم و فون تاکید و آن کلمه بر وزن فَعْلَان و فعلی معنی آن کلمه که در و
تعلیل نیست نبود و در مقابلۀ عین کلمه فعل غیر تصرّف و در مقابلۀ عین کلمه محقق و در مقابلۀ عین کلمه
بدل از حرف صحیح نبود اما قَوَد و حَوَدۀ شاذ است **مطلب** قانون چیست و او متحرک
باشد حرکت لازمی باشد قبل او مفتوح بود از آن کلمه در مقابلۀ فاکلمه و در مقابلۀ عین کلمه ناقص و در حکم عین کلمه ناقص
و بعد او مدۀ زائده که لازم بود تحقق و سکون اوسوای مفید برای معنی و باقی مانع شروط هم موجود نباشند آن او و او را
بافت بدل کردن واجب است مثال مطابقی چون قَالَ و بَاع در اصل فَوَلَ و بَيَعَ بودند این قانون
متحرک است حرکت لازمی است قبل او مفتوح است از آن کلمه در مقابلۀ فاکلمه نیست بقی مانده شروط هم
نیست آن او و او را بافت بدل کردند قَال بَاع شد و گفته و او متحرک باشد احتراز شد از آن کلمه چون فَوَلَ
بَيَعَ قبل این و او متحرک است از آن کلمه در مقابلۀ فاکلمه نیست بقی مانده شروط هم است لیکن قانون
جاری کنیم چرا گفته که قبل او متحرک باشد این ساکن است و گفته که حرکت لازمی باشد احتراز شد از حرکت عارضی
حرکت عارضی بر قسم است یا بسبب نقل باشد یا بسبب انقاساکنین باشد و از برای مطابقه دیگر که مثال

و یا در این التقاساتین علی حدی که است اول ساکن مده ثانی مدغم کلمیک است مثال یا تصغیر خو یصغره در
اصل خو یصغره بود و حروف از یک کلمه با هم آمدند هر دو متحرک حرکت اولی را انداختند پس اول ساکن
ثانی متحرک اول را در ثانی ادغام کردند خو یصغره شد پس التقاساتین علی حدی که است اول ساکن یا تصغیر
است ثانی مدغم کلمیک است ماسوائی این علی غایب حدی که است در این هفت صورت است چرا که علی
حدی که سه شرط باشد اگر یک یک شرط نباشد هم علی غایب حدی که است اگر دو دو شرط نباشد هم علی غایب حدی که
است اگر سه شرط نباشد هم علی غایب حدی که است مثال آن ثانی مدغم باشد کلمیک باشد اول مده نباشد آن هم علی
غایب حدی که است چون یخصم در اصل یخصم بود و حروف از یک کلمه با هم آمدند هر دو متحرک
حرکت اولی را انداختند اول ساکن ثانی متحرک اول را در ثانی ادغام کردند یخصم شد پس التقاساتین شد میان حاکم
حاکم حرکت کسره و او در یخصم شد مثال آن ثانی مدغم نباشد مثال چهل قلن در اصل قلن بود و او متحرک فلش
مفتوح آل و او را بافت بدل کردند قلن شد پس التقاساتین شد میان الف و لام این التقاساتین علی غایب
حدی که است چرا که اول ساکن مده است کلمیک است ثانی مدغم نیست مثال آن که یک کلمه نباشد مثال چون
اضربن در اصل اضربن بود چون نون ناکیه تقلید بدو متصل شد اضربن شد پس التقاساتین شد میان واو
و نون مدغمه آل و او را حذف کرده ضمته قبلیش را بر حال خود گذاشته تا دلالت کند بر حذفیت و او اضربن شد
این التقاساتین علی غایب حدی که است چرا که اول ساکن مده است ثانی مدغم است کلمیک نیست
مثال آن اول و بشرط نباشد چون ذین این التقاساتین علی غایب حدی که است چرا که اول ساکن مدغمیت
ثانی مدغم نیست کلمیک است مثال آنکه اخیر و بشرط نباشد چون اضربن القوم در اصل اضربن القوم بود
همزه وصلی در ورج کلام ساقط شد پس التقاساتین شد میان واو و لام این التقاساتین علی غایب حدی که
است چرا که اول ساکن مده است ثانی مدغم نیست کلمیک نیست اول ساکن مده بود از حذف کردن اضربن
القوم شد مثال آنکه اول و اخیر و بشرط نباشد چون لشد عوون در اصل لشد عوون بود چون نون ناکیه
تقلید بدو متصل شد لشد عوون شد پس التقاساتین علی غایب حدی که است چرا که اول ساکن مدغمیت
ثانی مدغم است و او را حرکت ضمته داده لشد عوون شد مثال آنکه هر سه شرط نباشد چون قل الحق در اصل

قل الحق بود همزه وصلی در ورج کلام ساقط شد پس التقاساتین شد میان هر دو لام اینجا التقاساتین
علی غایب حدی که است چرا که اول ساکن مده نیست ثانی مدغم نیست کلمیک نیست لام را حرکت کسره دادند
قل الحق شد هم علی حدی که است آنست که خواندن او جائز است مطلقاً معنی مطلقاً حیث خواهد در حالت وقت باید
خواهد در حالت وصل مثال در حالت وقف چون احمداً احموداً سیباً مثال در حالت وصل احمداً
ذین احموداً ذین سیباً حکم علی غایب حدی که است آنست که خواندن او جائز است در حالت وقت در حالت
غیر وقت مثال حالت وقف ان الله علی کل شیء قدیر حتی اذی حین این التقاساتین علی غایب حدی که
است این در حالت وقف خوانده نشود و در حالت غیر وقت سوال علی حدی که را علی حدی که چرا گویند و ابی
علی حدی که چیست بر حال خود باشد و ثقات هم بر حال خود باشد سوال علی غایب حدی که را علی غایب حدی که چرا
گویند و ابی معنی علی غایب حدی که چیست که بر حال خود نباشد و ثقات این هم بر حال خود نباشد پس نظر کرده شود
در حالت غیر وقف اگر اول ساکن مده یا نون خفیه باشد حذف شود بالاتفاق ماسوائی سه جا مثال اول ساکن مده
چون اضربن القوم در اصل اضربن القوم بود همزه وصلی در ورج کلام ساقط شد پس التقاساتین شد میان واو
و لام این التقاساتین علی غایب حدی که است چرا که اول ساکن مده است ثانی مدغم نیست کلمیک نیست حالت
وقف هم نیست که خوانده شود اول ساکن مده حذف شد اضربن القوم شد مثال نون خفیه چون کلهین الفقیر
در اصل کلهین الفقیر بود همزه وصلی در ورج کلام ساقط شد پس التقاساتین شد میان نون خفیه و لام این
التقاساتین علی غایب حدی که است اول ساکن مده نیست ثانی مدغم نیست کلمیک نیست حالت وقف هم نیست که خوانده
شود اول نون خفیه بود از حذف کردن کلهین الفقیر شد مثال سجا مصدر باب افعال واستفعال
و اسم مفعول هر سه از خوف مثال مصدر اقامه استقامه در اصل اقامه استقامه بودند و او متوسط مفتوح
قبل او حروف صحیح ساکن حرکت او را نقل کرده ماقبل را داده آل و او را بافت بدل کردند پس التقاساتین شد میان
هر دو الف این التقاساتین علی غایب حدی که است چرا که اول ساکن مده است کلمیک است ثانی مدغم
نیست و وقف هم نیست که خوانده شود و قیاس این بود که اول ساکن مده است حذف شود لیکن در اینجا اختلاف نیست
بعضی اولی را حذف میکنند بعضی ثانی را ماکله اولی را حذف میکنند پس دلیل میدهند که لا الثانیة علامه

والعلامه لا تحذف عوض او تافتحه ما قبل در آخرش در آوردن قامة استقامة بزنان افاكته استقامة
 نشدند بعضی ثانی را حذف میکنند لکن از آنکه لا حق بالتحذف عوض او تافتحه ما قبل در آخرش را حذف
 اقامة استقامة برون افعاله استفاعله شدند مثال هم مفعول چون مفعول در حال مفعول
 بود ضمه بر او ثقیل بود نقل کرده مایل را داده اتفاقا ساکنین شدند میان هر دو و او ایس اتفاقا ساکنین علی غایب حدی
 است اول ساکن مده است کلمه یک است ثانی غم نیست حالت و وقت هم نیست که خوانده شود قیاس این بود که اول
 ساکن مده است حذف شود بکن دینجا اختلاف است بعضی و او اولی را حذف کنند بعضی ثانی را حذف کنند بکن اولی
 را حذف کنند این دلیل دهند لکن التثانیة علامته والعلامه لا تحذف و تلبس مفعول برون مفعول شدند
 بعضی ثانی را حذف کنند لا تضافا لیک لا حق بالتحذف مفعول برون مفعول شدند لکن این
 مده یا نون خفیفه باشد حرکت دهند آن ساکن را که در آخر کلمه باشد آخر عام است خواه در اول باشد خواه در آخر مثال
 آخر که در اول کلمه باشد چون قیل الحق در اصل قیل الحق بود هم مفعول در درج کلام ساکن باشد اتفاقا ساکنین شدند
 میان هر دو و لام این اتفاقا ساکنین علی غایب حدی است اول ساکن مده نیست ثانی غم نیست کلمه یک نیست
 حالت و وقت هم نیست که خوانده شود اول ساکن مده یا نون خفیفه هم نیست که حذف شود لام را حرکت کسره دادند نقل
 الحق شدند مثال آنکه در آخر باشد چون لم یخف من در اصل لم یخف من بود چون اقل لم جائز آمد که یخف و زدن این
 اتفاقا ساکنین علی غایب حدی است اول ساکن مده نیست ثانی غم نیست کلمه یک است حالت و وقت هم نیست که خوانده
 شود اول ساکن مده یا نون خفیفه هم نیست که حذف شود حرکت دهند آن ساکن را که در آخر کلمه است و آن حرکت کسره دهند
 چرا که کسره اول است بعضی فتح دهند چرا که فتح خفیف است بعضی فک او قام میکنند لا تضافا لک اصل که در آخر باشد
 تا اول چون یخفیم در اصل یخفیم بود حرکت اولی را انداختند و اولی را در ثانی ادغام کردند پس اتفاقا ساکنین شدند
 میان حاو و حار حرکت کسره دادند یخفیم شد که در حرکت اول ساکن اصل است چرا که فتح خفیف است ضمه ثقیل
 است و این اوسط است حضرت رسول اکرم صلعم فرموده اند و حدیث شریف خبیث الامور اوسطها
 و غیره بکسره عارضه مثال چون اکت الله در اصل اکت الله بود همزه چلی در درج کلام ساکن باشد پس
 اتفاقا ساکنین شدند میان یم و لام یم را حرکت فتح دادند اکت الله شد سوال حرکت فتح چو دهند حال که کسره اصل

این جواب حرکت کسره دهند لازم آید تالی کسرات و از فتح دادن مقصود من پر کردن لام است اگر حرکت فتح
 دهند لام میزد شود مثال ضمه یکن عوف در اصل یکن عوف بود چون نون تا کینه قبله بدو صل شد یکن عوف
 نون اتفاقا ساکنین شدند میان و او نون مدغمه علی غایب حدی است و او را حرکت ضمه دادند یکن عوف
 شد سوال او را حرکت ضمه چو دهند حال که کسره اصل است جواب هر دو که بصیرت جمع مذکر نون تا کینه قبله بدو صل شد یکن عوف
قانون هر دو غیر کسور در ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف الف شده بیفتد فاکلمه او را
حرکت ضمه دهند و جوابا مطلب قانون چیست هر دو غیر کسور که واقعه شود در ماضی ثلاثی مجرد
 از کون الف شده بیفتد فاکلمه او را حرکت ضمه دادن واجب است مثال چون فکین و طکین در اصل قوین و
 طوین بودند و او متحرک ما قبلش مفتوح بود و با الف بدل کردند قانین طانین شدند پس اتفاقا ساکنین شدند
 میان الف و لام الف را حذف کردند فکین طکین شدند این و اول الف شده بیفتد در ماضی ثلاثی مجرد هم است
 در اجوف هم است فاکلمه را حرکت ضمه دادند فکین طکین شدند و او غیر کسور باشد اجزای آن کسور حکم
 الیه شش آمد ما گفته در ماضی باشد اجزای آن کسور حکم الیه شش آمد ما گفته در اصل یخفون یخفون بودند و او
 متوسط مفتوح ما قبلش صحیح ساکن فتحش نقل کرده با قبل را دادند و او با الف بدل کردند اتفاقا ساکنین
 شدند میان الف و قان الف را حذف کردند یخفون یخفون شدند این و او الف شده بیفتد در ثلاثی مجرد اجوف
 است یکن قانون جاری کنیم چرا گفته در ماضی باشد ایس در ضارع است ما گفته در ثلاثی مجرد باشد اجزای آن
 ضمه چون اقلین در اصل اقلین بود و او متوسط مفتوح ما قبلش صحیح ساکن فتحش نقل کرده با قبل را دادند
 و او با الف بدل کردند قانین شدند اتفاقا ساکنین شدند میان الف و لام الف را حذف کردند قانین شدند این و او
 الف شده بیفتد در ماضی اجوف است یکن قانون جاری کنیم چرا گفته در ماضی باشد ایس در ضارع است ما گفته
 در اجوف باشد اجزای آن کسور حکم الیه شش آمد ما گفته در اصل یخفون یخفون بودند و او با الف بدل کردند اتفاقا ساکنین
 کردند کحات شلیل اتفاقا ساکنین شدند میان الف و قان الف را حذف کردند کحات شلیل شدند این و او الف شده
 بیفتد در ماضی ثلاثی مجرد است یکن قانون جاری کنیم چرا گفته در ماضی باشد ایس در ضارع است ما گفته
تفصیل یخفون در اصل یخفون بود و او متحرک ما قبلش مفتوح ال و او با الف بدل

شدند ای و آو و یا مضموم مکسور است در اینجا قانون جاری کنیم چرا گفته در ناقص ثانی مجرب باشد و ای در سبب است
و در مزید بآں وقت قانون جاری کنیم که در اصل سلامت نماند باشد ایس جاکه و آو و یا ثانی است در اصل سلامت
نیست ازین وجه قانون جاری کردیم گفته که در فعل متصرف یاد در تعلقات او واقع نشود احتراز شد که نه نشود
مثال چون اقولی به ای بایع به ایس و آو و یا مکسور است در اینجا قانون جاری کنیم چرا گفته که واقع نشود در فعل متصرف
یاد در تعلقات فعل متصرف این نیست گفته در تفعیلین از ناقص نباشد احتراز شد که باشد مثال تکی عین و
تفعیلین در اصل تکی عین تفعیلین بودند ایس و آو و یا مضموم مکسور است و احوست در تعلقات فعل
متصرف اینجا قانون وجوب جاری کنیم چرا گفته که تفعیلین از ناقص نباشد ایس تفعیلین از ناقص است در اینجا
و وجه روا است اگر نقل حرکت میکنیم هم جائز است حرکت و آو و یا نقل کرده با قبل داده پس و آو ساکن منظر قبلش مکسور
آں و آو و یا بآیدل کردن پس انقاساکنین شد میان هر دو یا یا اولی را حذف کردند تکی عین تفعیلین شدند
اثبات هم جائز است تکی عین تفعیلین هم خوانند جائز است صاحب فن گفته آورده که شما هم جائز است
ما گفته در سبب فعل از اجوف یابی نباشد احتراز شد که باشد مثال قول مبیع که در اصل مبیوع بود ایس یا مضموم
است و احوست در تعلقات فعل متصرف درین جا و بیا قانون جاری کنیم چرا گفته در سبب فعل از اجوف یابی
نباشد ایس در سبب فعل از اجوف یابی است در اینجا و وجه روا است نقل و اثبات مثال چون مبیع که در اصل مبیوع
بود مضموم بود و ثقیل بود نقل کرده با قبل را داد و پس یا را بر حال خود گذاشته صتمه قبلش را بکسره بدل کردند پس انقاسا
ساکنین شد میان یا و آو و بعض یا را حذف کنند لکن التثانیة علامه و العلامة لا تحذف پس و آو
ساکن منظر قبلش مکسور آں و آو و یا بآیدل کردند مبیع بر وزن مفیل شد بعض ثانی را حذف کنند که آنها
زائد لکن و آو و یا بآیدل بحق بالحد و مبیع بر وزن مفعول شد مثال اثبات مبیوع خوانند که هم
جائز است ما گفته آں و آو و یا بآیدل از سبب به ابدال جوازی نباشد احتراز شد که باشد مثال سؤل مستنیز یون
که در اصل سؤل مستنیز یون بودند سببه را با و او بدل کردند و از سؤل مستنیز یون شدند
و آو و یا مضموم مکسور واقع نشود در فعل متصرف و تعلقات فعل متصرف باقی مانده است لکن نیست قانون جاری
کنیم چرا گفته بدل از سبب به ابدال جوازی نباشد ایس است اگر ابدال وجوبی باشد در اینجا قانون جاری کنیم و بیا

مثال چوں جیاعون که دراصل حیاتیون بود یا واقع شد بعد از آن فاعل ازله همزه بدل کردند بجایعون نشد
همزه ثانی را یا بدل کردند بجایعون شد یا بدل ازهمزه است یکن قانون جاری میگنم چرا که این یا بدل ازهمزه وجوب
است ضمه بر یا تخیل بود نقل کرده قبل را دادند پس یا ساکن منظر قبض مضموم آن یا را بود بدل کردند بجایعون و چون شش
انقاس کنین شد میان هر دو آو اولی را حذف کردند بجایعون شد و گفته ضمه کسره مقول ازهمزه نباشد احتراز از آنکه
باشد چوں یحییون یسویون که دراصل یحییون و یسویون بودند حرکت همزه را نقل کرده با قبل داده همزه
را حذف کردند یحییون یسویون شدند یا آو و یا ضمه کسره و اقارنه و فعل متصرف و تعلقات فعل متصرف باقی
مانع شرط الطم نیست قانون جاری میگنم چرا که گفته ضمه کسره مقول ازهمزه نباشد نیست و گفته قبل او فتح نباشد احتراز
شد که باشد چوں قوی حیجی قانون جاری میگنم چرا که گفته کما قبل او مشق نباشد اینجا است و گفته قبل او انقباض نباشد

[illegible]

که هر فعل یقول یبیح بودند این و آو یا متوسط مفتوح است و آنچه است در فعل متصرف و در اصل سلامت مانده
هم نیست کما هم بوزن افعّل هم نیست باقی همه شرائط موجود اند حرکت این و آو یا را نقل کرده با قبل را در اول آورد
و یا را با الف بدل کنند افعال یباع شد مثال متعلقات فعل متصرف مقال مباع مقال مباع
مضاف در اصل مفعول مبیح مفعول مبیح مضیف بودند این و آو یا متوسط اند در اصل سلامت
مانده اند و آنچه شده اند در متعلقات فعل متصرف باقی همه شرائط موجود اند فتح آ و آو یا را نقل کرده با قبل آوردند
بعده و آو یا را با الف بدل کردند مقال مباع مقال مباع مضاف شدند ما گفته و آو یا متوسط باشند احتراز
شد از افعول انیسر دعوا رفیقه قانون جاری کنیم چرا ما گفته متوسط باشد این متوسط نیست ما گفته مفتوح
باشد احتراز شد از مضموم کسور چون یقول یبیح اینجا قانون جاری کنیم چرا ما گفته مفتوح باشد این مضموم کسور
است ما گفته در اصل سلامت مانده باشد احتراز شد که باشد چون یقول یبیح این ها قانون جاری کنیم چرا
ما گفته در اصل سلامت مانده باشد این در اصل سلامت است ما گفته و آنچه شود در فعل متصرف یا در متعلقات فعل
متصرف احتراز شد از غیر متصرف چون ما اقول که ما بیعه ای ها قانون جاری کنیم چرا ما گفته در فعل متصرف باشد
این در غیر متصرف است ما گفته آن کما هم بوزن افعّل نباشد احتراز شد که باشد چون اقول بیع اینجا قانون
جاری کنیم چرا ما گفته آن کما هم بوزن افعّل نباشد این است اگر کلمه فعل بوزن افعّل باشد اینجا قانون جاری
کنیم چون احاک اهاب ما گفته قبل آن ساکن باشد احتراز شد از متحرک چون قول بیع این ها قانون جاری کنیم
چرا ما گفته قبل آن ساکن باشد این متحرک است ما گفته قبل آن مظهر باشد احتراز شد از مدغم چون قول بیع این
ها قانون جاری کنیم چرا ما گفته قبل آن مظهر باشد این مدغم است ما گفته قبل آن قابل حرکت باشد احتراز شد که قبل
آن قابل حرکت نباشد چون قاول یباع این ها قانون جاری کنیم چرا ما گفته قبل آن قابل حرکت باشد این قابل
حرکت نیست ما گفتن آن کلمه محقق نباشد احتراز شد که باشد چون اجدون که محقق بد اخس نجح است
قانون جاری کنیم چرا ما گفته آن کلمه ملحق نباشد این ملحق است ما گفته آن کلمه معنی نون و عیب نباشد احتراز
شد که باشد چون اقول اطمینان اسود ابیض اینجا قانون جاری کنیم چرا ما گفته آن کلمه معنی نون
و عیب نباشد این است ما گفته آن کلمه صیغ اسم است نباشد احتراز شد که باشد چون مفعول مبیح اینجا

قانون جاری کنیم چرا ما گفته آن کلمه صیغ اسم است نباشد این صیغه است **تقلیل** قائل و
یایع در اصل قاول و یایع بودند و آو یا و آنچه شدند بعد الف فاعل و در اصل سلامت
مانده اند آن و آو یا را با الف بدل کردند قائل یایع شدند قویع و قویع کله و قویع کله و
قویع و قویع کله در اصل قویون و قویون کله یویع و یویع کله بودند و آو یا و آنچه شدند
اند بعد یا تصغیر اسم فاعل و در اصل سلامت مانده اند آن و آو یا را به مزه بدل کردند
قویع و قویع کله و یویع و یویع کله شدند **قانون** سه و آو یا که و آنچه شود بعد
الف فاعل و یا بعد یا تصغیر اسم فاعل در اصل سلامت مانده باشد یا اصل آن
نباشد آنرا به مزه بدل کنند و چرا با ما شاک شاک شاک شاک است **مطلب** قانون
چسبست سه و آو و یا که و آنچه شود بعد الف فاعل و یا بعد یا تصغیر اسم فاعل و در اصل سلامت مانده باشد
یا اصل آن نباشد آنرا به مزه بدل کردن واجب است مثال هم فاعل قائل یایع در اصل قاول یایع بودند
این و آو یا و آنچه شدند بعد الف فاعل و در اصل سلامت مانده اند این را به مزه بدل کردند قائل یایع شدند مثال
یا تصغیر اسم فاعل قویع و قویع کله یویع و یویع کله در اصل قویون قویون کله یویع و یویع کله بودند این
و آو یا و آنچه شدند بعد یا تصغیر اسم فاعل و در اصل سلامت مانده اند این را به مزه بدل کردند قویع و قویع کله
یویع و یویع کله شدند مثال آنکه اصل او نباشد چون سکیف (یعنی صاحب سیف که ما خود است سکیف
یعنی شمشیر که در اصل سکیف بود این با و آنچه شده است بعد الف فاعل و اصل آن نیست این را به مزه بدل کردند
سکیف شد ما شاک شاک شاک شاک است چرا که در اصل شاک بود این و آنچه شدند بعد الف فاعل و در اصل سلامت مانده
است قیاس این بود که این را به مزه بدل کردن واجب است پس این را به مزه بدل کردند شاک شاک شاک شاک است
اگر به مزه را حذف کنند شاک شاک شاک شاک است اگر قلب مکنی کنند هم جائز است اگر قلب مکنی کردند شاک شاک شاک شاک است
و آنچه شد در مقابل لام کلمه قبل آن و آو و کسور بود یا بدل کردند شاک شاک شاک شاک است پس منبر یا تقلیل بود و آنچه شدند شاک شاک
شد پس انقاسا کنین شاک شاک یا و قول یا را حذف کردند شاک شاک شاک شاک است و آنچه شدند بعد الف فاعل
و یا بعد یا تصغیر اسم فاعل و در اصل سلامت مانده باشد احتراز شد که در اصل مانده باشد چون عا و و صاید

کلمه اسم بروزن افعَل اول ایشان ساکن لازم غیر بدل بود یا مطلقاً و او ثانی لازم
 کلمه باشد آل و او را یا کنند بعد یا دریا او غام کنند و جو یا سوا و او عین کلمه بعد یا تصغیر
 در کلمه متحرک که آل و او را یا بدل کنند جو را ورنه وجوباً **مطلب** قانون چیست و او یا
 جمع شود در یک کلمه یا در یک کلمه معنی حکم یک کلمه چیست میگوید مگر سالم که مضاف شود بسوی یا متکلم
 مثال یک کلمه چون سید در اصل سید بود و او یا جمع شده اند در یک کلمه کلمه اسم بروزن افعَل
 نیست اول ایشان ساکن هم است سکون هم لازمی است بدل از چیزی نیست این و او را یا کرده یا دریا
 او غام کردند سید شد مثال حکم یک کلمه چون مُسَلِّح در اصل مُسَلِّحُونَ بود و قیاس این را بسوی یا متکلم
 مضاف کردند ثون باشد ساقط شد مُسَلِّحُونَ شد پس و او یا در یک کلمه هم انداختن از ایشان کن
 بدل از چیزی نبود آل و او را یا کرده یا دریا او غام کردند مُسَلِّحُونَ شد پس یا متکلم و او شد در آخر اسم متکلم ماقبل
 این منضم است ضمه بایش را بکسر بدل کردند مُسَلِّحُونَ شد یا مطلقاً و او ثانی مقابل لام کلمه باشد مطلقاً
 را چه معنی است خواه بدل شده باشد یا نشده باشد در اینجا مطلقاً قانون جاری کنیم چون مد اعیی در اصل
 مد اعیو بود و او ساکن مظهر بایش مکور آل و او را یا بدل کردند مد اعیو شد و او یا جمع شده
 اند در یک کلمه کلمه اسم بروزن افعَل نیست اول ایشان ساکن است لازم است بدل هم است لیکن و او ثانی لازم
 کلمه است آل و او را یا کرده یا دریا او غام کردند مد اعیو شد سوا و او عین کلمه بعد یا تصغیر در کلمه متحرک که آل
 و او را یا بدل کنند جو را ورنه وجوباً **مطلب** چیست و او یا جمع شود مقابل عین کلمه بعد یا تصغیر در کلمه متحرک باشد آل
 و او را یا بدل کنند جو را بعد یا دریا او غام کنند و جو یا بدل شود مقابل عین کلمه بعد یا تصغیر در کلمه متحرک است در اصل
 مُقْبِل بود این و او یا جمع شده است مقابل عین کلمه بعد یا تصغیر در کلمه متحرک است این و او را یا کرده یا دریا
 او غام کردند مُقْبِل شد و رنه و جو یا در اینجا دو صورت اند یک نیست که در کلمه متحرک باشد که در کلمه باشد
 لیکن ساکن باشد مثال آل که در کلمه متحرک باشد چون مُقْبِل تصغیر مقابل در اصل مُقْبِلُونَ بود و او یا جمع
 شده است بعد یا تصغیر در کلمه متحرک نیست این و او را یا بدل کنند و جو یا بعد یا دریا او غام کنند و جو یا مُقْبِل
 خواندن واجب است مثال آل که در کلمه متحرک باشد لیکن ساکن باشد چون مُقْبِل تصغیر مقابل در اصل مُقْبِلُونَ

بر ضمه بود و ثقیل یقول کرده ماقبل دادند مقبول شد پس اتفاقاً ساکنین شد میان هر دو و بعضی اولی
 را حذف کنند اگر اولی را حذف کنند تا هم واجب است چرا که در کلمه متحرک نیست اگر ثانی را حذف کنند واجب
 است چرا که در کلمه است لیکن ساکن است این جا هم واجب است ماکتفه و او یا جمع شوند احتراز شد از غیر
 چون او یی این و او یا در یک کلمه اند کلمه اسم بروزن افعَل نیست اول ساکن است لازم هم است بدل از
 چیزی نیست لیکن قانون جاری نه کنیم چرا ماکتفه جمع شوند این متفرق اند ماکتفه در یک کلمه باشند یا در یک کلمه
 کلمه احتراز شد از غیر چون ابوجهت مقبول این و او یا جمع اند کلمه اسم بروزن افعَل نیست اول ساکن است لازم
 هم است بدل از چیزی نیست لیکن قانون جاری نه کنیم چرا ماکتفه در یک کلمه باشد یا در یک کلمه باشد این
 هر دو نیست ماکتفه کلمه اسم بروزن افعَل نباشد احتراز شد که باشد چون ایلو مایل و او یا جمع شدند و اند
 در یک کلمه اول ایشان ساکن لازم غیر بدل است لیکن قانون جاری نه کنیم چرا ماکتفه کلمه اسم بروزن افعَل
 نباشد این است ماکتفه اول ساکن باشد احتراز شد که اول ساکن نباشد چون قوی ای و او یا
 جمع شده اند در یک کلمه کلمه اسم بروزن افعَل نیست سکون لازم است بدل از چیزی نیست لیکن
 قانون جاری نه کنیم چرا ماکتفه اول ساکن باشد این ساکن نیست ماکتفه سکون لازمی باشد احتراز شد
 از عارضی چون قوی ای و او یا جمع شده اند در یک کلمه کلمه اسم بروزن افعَل نیست اول ایشان
 ساکن است بدل از چیزی نیست لیکن قانون جاری نه کنیم چرا ماکتفه سکون لازمی باشد این عارضی است
 ماکتفه بدل از چیزی نباشد احتراز شد که باشد چون بوجع دیوان این جا قانون
 جاری نه کنیم چرا ماکتفه بدل از چیزی نباشد این است ماکتفه و او ثانی
 مطلقاً لازم کلمه باشد احتراز شد از یا مطلقاً چون دونا که در اصل
 دونا بود اینجا قانون جاری نه کنیم چرا ماکتفه و او ثانی
 باشد این یا مطلق

لام کلمه در فعلی اسی آتوا را بیا بدل کردن واجب است چون دُعِی و عَلِی و دُنِی که در اصل دُعُوای
 عَلُوای دُنُوای بودند این واو واقع شده است بجائے لام کلمه در فعلی اسی این را بیا بدل کنند
 دُعِی عَلِی دُنِی شدند و فعلی اسی عکس آن این را بر طلب است اگر این طور یا واقع شود بجائے
 لام کلمه در فعلی اسی آتوا را بیا بدل کردن واجب است چون تَقُوای بَقُوای که در اصل تَقِی بَقِی
 این یا واقع شد بجائے لام کلمه در فعلی اسی این را بیا بدل کردند تَقُوای بَقُوای شدند ما گفته که واو واقع
 شود بجائے لام کلمه است از شد از غیچون وُعْدَی و قُوای این جا قانون جاری نکنیم چرا ما گفته در
 مقابله لام کلمه باشد این در قاء و عین است ما گفته در فعلی اسی باشد است از شد از غیچون غُغِی
 (زن غز کننده) اینجا قانون جاری نکنیم چرا ما گفته در فعلی اسی باشد این در قاء و عین است ما گفته
 فعلی اسی باشد است از شد از غیچون صَدَی یا (زن تشنه) اینجا قانون جاری نکنیم چرا ما گفته
 در فعلی اسی باشد این در قاء و عین است **تعلیل** دَمُو در اصل دَحِی بود یا واقع شد در آخر
 فعل بعد ضمه آن یا را بواو بدل کردند دَمُو شد **قانون** هر یا که واقع شود در آخر
 فعل بعد ضمه آن یا و آو شود **مطلب** قانون چیست هر یا که واقع شود در آخر فعل بعد
 ضمه آن را بواو بدل کردن واجب است مثال دَمُو که در اصل دَحِی بود این یا واقع شده است در آخر
 فعل بعد ضمه آن را بواو بدل کردند دَمُو شد ما گفته که یا واقع شود در آخر فعل است از شد از غیچون
 اینجا قانون جاری نکنیم چرا ما گفته در آخر باشد این در وسط است ما گفته در آخر فعل باشد است از شد
 از غیچون تَرَ که در اصل تَرَ حِی بود یا تخففت واقع شد در آخر هم ممکن ماقبل او یک حرف مضموم
 است ضمه ما قبلش بکسر بدل کردند تَرَ حِی شد ضمه برایش بود اما تَرَ حِی شد ضمه برایش بود اما تَرَ حِی شد
 میان یا و تونین یا را حذف کردند تَرَ حِی شد اینجا قانون جاری نکنیم چرا ما گفته در آخر فعل باشد این در آخر هم
 است ما گفته بعد ضمه باشد است از شد از غیچون رَحِی و خَشِی این یا واقع شده است در آخر فعل یک قانون
 جاری نکنیم چرا ما گفته بعد ضمه باشد این بعد ضمه نیست **تعلیل** رَحِی یا را از رَحِیة بنا کردند
 رد کردند بسوئے اصلش که اصل او رَحِیو بود حرف اول را بر حال خود گذاشته

ثانی را فتح داده سیوم جا الف علامت جمع اقصی در آورده حرفیکه مابعد الف
 علامت جمع اقصی شد از کسر داده تا و حده و تونین ممکن را حذف کردند رَحِیو
 شد پس یا واقع شد بعد الف مَقَاعِل آن یا را به همزه بدل کردند رَحِیو شد پس
 و آو واقع شد بجائے لام کلمه ما قبلش کسور آن و آو را بیا بدل کردند رَحِیو شد پس
 همزه واقع شد بعد الف مَقَاعِل قبل یا و در مفر قبل یا نبود آن همزه را بیا مفتوح
 بدل کردند رَحِیو شد یا همزه که قبلش مفتوح آن یا را با الف بدل کردند رَحِیو شد
قانون هر همزه که واقع شود بعد الف مَقَاعِل قبل یا و در مفر قبل یا نبود آن همزه
 را بیا مفتوح بدل کنند و جوابا اگر که و آو واقع شود در مفر بعد الف چهارم جا چه اگر که همزه
 را بواو مفتوح بدل کنند و جوابا اگر که و آو واقع شود در مفر بعد الف جمع اقصی
 شاد است **مطلب** قانون چیست هر همزه که واقع شود بعد الف مَقَاعِل قبل یا و در مفر قبل
 یا نبود آن را به همزه بدل کردن واجب است چون رَحِی یا جمع رَحِیة و خطایا جمع خطیة رَحِیة
 را جمع اقصی بنا کردند رد کردند بسوئے اصلش که در اصل رَحِیو بود حرف اول را بر حال خود گذاشته ثانی
 فتح داده سیوم جا الف علامت جمع اقصی در آورده حرفیکه مابعد الف علامت جمع اقصی شد از کسر
 داده رَحِیو شد یا واقع شد بعد الف مَقَاعِل آن یا را به همزه بدل کردند رَحِیو شد و آو واقع شد
 بجائے لام کلمه ما قبلش کسور آن یا را بیا بدل کردند رَحِیو شد خطایا جمع اقصی بنا کردند رد کردند
 را بر حال خود گذاشته ثانی را فتح داده سیوم جا الف علامت جمع اقصی در آورده حرفیکه مابعد الف علامت
 جمع اقصی شد از کسر داده تا و حده و تونین ممکن را حذف کردند رَحِیو شد یا واقع شد بعد الف مَقَاعِل
 آن یا را به همزه بدل کردند رَحِیو شد و همزه در یک کلمه هم آمدند یک از ایشان کسور بود ثانی را بیا بدل کنند
 خطایا شد این همزه واقع شد بعد الف مَقَاعِل قبل یا و در مفر قبل یا نبود آن همزه را بیا مفتوح بدل کنند
 رَحِیو شد خطایا شد یا همزه که قبلش مفتوح آن یا را با الف بدل کردند رَحِیو شد خطایا شد و خطایا
 همزه واقع شود بعد الف مَقَاعِل قبل یا و در مفر قبل یا نبود آن را بیا مفتوح بدل کنند و جوابا اگر که

که گنیم چرا گفته تا نسبت مقابله لام کلمه باشد این نیست ما گفته در فعل و جاری مجری فعل نباشد احراز شد
که باشد چون یحیی یحیی یحیی بود در اصل یحیی یحیی بود اینجا قانون جاری که گنیم چرا گفته فعل
و جاری مجری فعل نباشد این است **قانون** هر دو یا بیشتر که واقع شوند در آخر اسم
متمم حذف کنند مثلاً دانی را نسبتاً باین شرط که مشد دثانی از برای
نسبت و مصدر ریت و مبالغه نباشند **مطلب** قانون چیست رو یا مشد که واقع
شوند در آخر اسم متمم حذف کنند مثلاً دثانی را نسبتاً باین شرط که مشد دثانی از برای نسبت به نسبت
و مبالغه نباشد چون مطلق تصغیر مطلق در اصل مطلق بود این را تصغیر بنا کردند حرف اول را
صفت داده ثانی افتخار داده سوم جای علامت تصغیر آورده هر یک را بعد از علامت تصغیر شد آن کسر داده بعد
الف آمد بایش مرسوم از برای ایدل کردند مطلق شد و حرف از یک پس در یک کلمه با هم آمدند
اول را دثانی ادغام کردند مطلق شد پس از یک در یک کلمه بهم آمدند نخستین از نشان ساکن بدل از
چیز نبود آنرا و یا کرده یا در یادغام کردند مطلق شد این دو یا شدند واقع شده اند در آخر اسم
نمکن ثانی را حذف کردند نسبتاً چون که مشد دثانی از برای نسبت و مصدر ریت و مبالغه نباشد ما گفته
مشد دثانی از برای نسبت و مصدر ریت و مبالغه نباشد احراز شد که باشد چون سخن ی و غریبه
اینجا قانون جاری که گنیم چرا گفته که مشد دثانی از برای نسبت و مصدر ریت و مبالغه نباشد این است
قانون هر دو که واقع شود در مقابل لام کلمه اسم مفعول آن باب که ماضی آن کسور
العین باشد آن و آورایا بدل کنند و با افتاد اضیة و موصوفه شاذ است
مطلب قانون چیست هر دو که واقع شود در مقابل لام کلمه اسم مفعول آن باب که ماضی آن کسور
العین باشد آن و آورایا بدل کردن واجب است مثال موصوفی که در اصل موصوف بود آن
و آورایا بدل کردند موصوفی شد پس و آورایا در یک کلمه با هم آمدند نخستین از نشان ساکن بدل از چیز
نمود آن و آورایا که در یادغام کردند موصوفی شد پس یا مشد و واقع شد در آخر اسم متمم ماضی
مضموم است صفت بایش را کسور بدل کردند موصوفی شد ما گفته که و واقع شود مقابل لام کلمه مترار

شد از قانون چون موصوف و موصوفه ما گفته که و واقع شود بجای لام کلمه اسم مفعول آن باب که
ماضی آن کسور العین باشد احراز شد آن موصوفه و موصوفه شاذ است
قانون هر دو که واقع شود قبل تا تانیث یا زیادت فعل آن ماضی او و او
مضموم باشد صفت بایش را کسور بدل کنند و با افتاد اضیة و موصوفه شاذ است
و آورایا بدل کنند و با افتاد اضیة و موصوفه شاذ است **مطلب** قانون چیست هر دو که واقع شود
تانیث یا زیادت فعل آن بعد از آن نظر کنند اگر ماضی او مضموم باشد تا صفت بایش را کسور
بدل کردن واجب است و اگر سوا و او باشد تا آن یا را بدل کردن واجب است مثال او
و یا که واقع شوند قبل تا تانیث یا زیادت فعل آن و ماضی او مضموم باشد چون قویة و
قویان و طویة و طویان که در اصل قویة و قویان و طویة و طویان بود در صفت
کسور بدل کردند قویة و قویان و طویان و طویان شاذ است بسیار از خفاة و افش و
متر است اما سیبویه قویان بدل و ادغام بخواند و ابو الفتح قویان بالادغام گفته
است مثال یا که واقع شود قبل تا تانیث و زیادت فعل آن و ماضی آن مضموم غیر او باشد چون
موصوف و موصوفان که در اصل موصوفه و موصوفان بود ماضی او واقع شد قبل تا تانیث و زیادت فعل آن
و ماضی آن و او مضموم نیست این یا را بدل کردن واجب است موصوف و موصوفان خواندن و با
است مثال و او که واقع شود قبل تا تانیث یا زیادت فعل آن چون
موصوف و موصوفان این و آورایا بدل کردن واجب است موصوف و موصوفان خواندن و با

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِإِسْرَائِيلَ وَلِمَنْ سَلَفَ مِنِّي

شروع ابواب ناقص واوی یانی

باب اول ناقص واوی از باب فعل یفعل چوں الدعاء
وَالدَّعْوَةُ نَوَائِدُنْ دَعَائِدْ غَوْدَعَاءُ فَهَوْدَاعُجْ وَدُعِيْ يَدْعِيْ دُعَاءُ
فَدَاكَ مَدْعُوْ كَمْ يَدْعُوْ اَنَّهُ

باب دوم ناقص واوی از باب فعل یفعل چوں الرضاء
الرِّضْوَانُ نَوَائِدُنْ رَضِيْ يَرْضِيْ رِضَاءُ فَهَوْدَاعُجْ وَرَضِيْ يَرْضِيْ رِضَاءُ
فَدَاكَ مَرْضِيْ كَمْ يَرْضِيْ اِلَى اَخْرَجْ

باب سیوم ناقص واوی از باب فعل یفعل چوں الرخوع
رَخْعُنْ رَحُوْ يَرْخُوْ رَخَاءُ وَرَخْلَةٌ فَهَوْدَاعُجْ وَرَخِيْ يَرْخِيْ رَخَاءُ رَخَاوَةٌ فَدَاكَ
مَرْخُوْ كَمْ يَرْخُوْ اَنَّهُ

باب اول ناقص یانی از باب فعل یفعل چوں الرحی والرمیة
تِرَانْدَ اَحْتَنْ رَحِيْ يَرْحِيْ رَمِيًّا فَهَوْدَاعُجْ يَرْحِيْ رَمِيًّا فَدَاكَ مَرْحِيْ كَمْ يَرْحِيْ
لَمْ يَوْمَ لَا يَرْحِيْ كَمْ يَرْحِيْ كَنْ يَرْحِيْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَرْحَمُ اِلَى اَخْرَجْ

باب دوم ناقص یانی از باب فعل یفعل چوں یخشى والخشية
خَشِيْ يَخْشَى خَشِيًّا وَخَشِيَّةٌ فَهَوْدَاعُجْ وَخَشِيْ يَخْشَى خَشِيًّا فَدَاكَ
مَخْشِيْ كَمْ يَخْشَى كَمْ يَخْشَى لَا يَخْشَى لَا يَخْشَى اَنَّهُ

باب افعال ناقص واوی چوں الاعطاء
يُعْطِيْ اِعْطَاءً فَهَوْدَاعُجْ اَعْطَى اِعْطَاءً فَدَاكَ مَعْطَى كَمْ يَعْطِيْ كَمْ يَعْطِيْ
لَا يَعْطِيْ لَا يَعْطِيْ كَنْ يَعْطِيْ كَنْ يَعْطِيْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَعْطِ

باب تفعيل ناقص یانی چوں التسمية
تَسْمِيَةٌ فَهَوْدَاعُجْ وَتَسَمَّى تَسْمِيًّا فَدَاكَ تَسْمِيٌّ كَمْ يَتَسَمَّى كَمْ يَتَسَمَّى
لَا يَتَسَمَّى لَا يَتَسَمَّى كَنْ يَتَسَمَّى كَنْ يَتَسَمَّى اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَسَمَّى اَنَّهُ

باب افعال ناقص یانی چوں الاجتباء
اِجْتِبَاءٌ فَهَوْدَاعُجْ وَاجْتَبَى اجْتِبَاءً فَدَاكَ اِجْتَبَى اَنَّهُ
باب افعال ناقص یانی چوں الانكساء
اِنْكَسَاءٌ فَهَوْدَاعُجْ وَانْكَسَى اِنْكَسَاءً فَدَاكَ اِنْكَسَى اَنَّهُ

اِنْكَسَاءٌ فَهَوْدَاعُجْ وَانْكَسَى اِنْكَسَاءً فَدَاكَ اِنْكَسَى اَنَّهُ

شروع ابواب لقیف

باب اول لقیف مفروق از باب فعل یفعل چوں
الوئی والوقایة نگار اشتن وَفِيْ لَقِيْ وَفِيًّا فَهَوْدَاعُجْ وَفِيْ يُوْفِيْ وَفِيًّا فَدَاكَ
مَوْفِيْ كَمْ يُوْفِيْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ قِيْ لَتَوْفَى اَنَّهُ

باب دوم لقیف مفروق از باب فعل یفعل چوں الوجی
سُوْهُ شَدْنْ سَمْتُورِجِيْ يُوْجِيْ وَجِيًّا فَهَوْدَاعُجْ وَوَجِيْ يُوْجِيْ وَجِيًّا فَدَاكَ
مَوْجِيْ كَمْ يُوْجِيْ كَمْ يُوْجِيْ لَا يُوْجِيْ لَا يُوْجِيْ كَنْ يُوْجِيْ كَنْ يُوْجِيْ اَنَّهُ

باب سیوم لقیف مفروق از باب فعل یفعل چوں الولی والوكلة
تَرْدِيْكَ شَدْنْ اُولِيْ يَلِيْ وَلِيًّا فَهَوْدَاعُجْ وَلِيْ يُوْلِيْ وَلِيًّا فَدَاكَ مَوْوِيْ
كَمْ يَلِيْ كَمْ يُوْلِيْ اَنَّهُ

باب اول لقیف مقرون از باب فعل یفعل چوں الطی
تَوْرِدِيْ

طَوَى يَطْوِي طَيًّا فَهَوَّطَا وَطَوَى يَطْوِي طَيًّا فَذَكَ الْمَطْوَى كَمْ يَطْوِي
كَمْ يَطْوِي لَا يَطْوِي لَا يَطْوِي الْخ

باب دوم کیفیت مقرون از باب فَعَلَ يَفْعَلُ چُونِ الْقُوَّةِ
تَوَاتَرُ قُوَّةٍ يَفْعَلُ قُوَّةً فَهَوَّطَا وَفَوَّى يَفْوِي قُوَّةً فَذَكَ الْمَطْوَى

كَمْ يَفْعَلُ كَمْ يَفْعَلُ لَا يَفْعَلُ لَا يَفْعَلُ الْخ

باب اِفْعَالَ از کیفیت مقرون اَفْعَلُ يُوَفِّي اِلْقَاءَ فَهَوَّطَا
وَأَوْفَى يُوَفِّي اِلْقَاءَ فَذَكَ الْمَوْفَى كَمْ يُوَفِّي كَمْ يُوَفِّي الْخ

باب تَفْعِيلُ از کیفیت مقرون چُونِ التَّوَلَّى وَلِي سَاخَنَ وَلِي
يُوَلِّي تَوَلَّى الْخ چُونِ سَمَّى تَسْمِيَةً

باب اِفْتِعَالُ چُونِ اِلْتِقَاءِ بِرَبِّهِ كَرَدَنِ اَلْتَقَى يَتَقَى اِلْتِقَاءَ الْخ هَدَّجَبَ
باب اِسْتِفْعَالُ اِسْتَوَى اِسْتَوَى اِسْتَوَاعًا الْخ
باب اِسْتَفْعَالُ اِسْتَحْيَى اِسْتَحْيَى اِسْتَحْيَاءَ الْخ اِسْتَحْيَى الْخ

شرح قوانین ابواب مهموز

قانون هر همزه ساکن مظهر که قبل او متحرک باشد همزه در دوم کلمه اگر
غیر از همزه باشد تا مطلقا آن همزه ساکن را بوق حرکت ماقبل بدل کنند جوابا
باین بشرط که باعث تحریک موجود دنیا باشد **مطلب** قانون چیست هر همزه ساکن
مظهر که قبل او متحرک باشد اگر قبل او همزه متحرک باشد تا این شرط است که در دوم کلمه باشد

اگر ماقبل او متحرک غیر از همزه باشد تا مطلقا مطلقا را چه معنی است ماقبل آن همزه متحرک باشد خواه
در یک کلمه باشد خواه در دوم کلمه باعث تحریک هم موجود دنیا باشد آن همزه ساکن را بوق حرکت بدل
کردن جائز است مثال همزه ساکن که ماقبل او متحرک همزه در دوم کلمه باشد چُونِ يَفْعَلُ يَزْكُنْ يَفْعَلُ
يَزْكُنْ يَفْعَلُ يَزْكُنْ در اصل يَفْعَلُ يَزْكُنْ يَفْعَلُ يَزْكُنْ يَفْعَلُ يَزْكُنْ يَفْعَلُ يَزْكُنْ
کلام سابقه باشد يَفْعَلُ يَزْكُنْ يَفْعَلُ يَزْكُنْ يَفْعَلُ يَزْكُنْ يَفْعَلُ يَزْكُنْ
ماقبل او متحرک است و در دوم کلمه هم است باعث تحریک هم موجود نیست این همزه ساکن بوق حرکت قبل
بدل کردن جائز است يَفْعَلُ يَزْكُنْ يَفْعَلُ يَزْكُنْ يَفْعَلُ يَزْكُنْ يَفْعَلُ يَزْكُنْ
ساکن مظهر که ماقبل او متحرک غیر از همزه در یک کلمه باشد چُونِ يَأْخُذُ يَأْخُذُ يَأْخُذُ
همزه ساکن مظهر است قبل او متحرک است غیر از همزه این بوق حرکت قبل بدل کنند يَأْخُذُ يَأْخُذُ يَأْخُذُ
همزه ساکن مظهر که قبل او متحرک غیر از همزه در دوم کلمه باشد چُونِ اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ
اصل الی اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ
میان الف و همزه و الف و یا اول ساکن مده بود از اجزای کلام که در الی اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ
شدن آن می باشد ندانم این همزه ساکن مظهر است ماقبل او متحرک است غیر از همزه در دوم کلمه باعث تحریک هم
موجود نیست این همزه ساکن را بوق حرکت ماقبل بدل کردن جائز است الی اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ
وَالَّذِي يَنْجُمُ وَيَقُولُ لَوْ ذَنْ لِي خواندن جائز است ماکفته که همزه ساکن باشد احترازا شد از
متحرک چُونِ سَمْعَلُ اَلْهَدَّاجَةُ مظهر است ماقبل او متحرک است کلمه یک است باعث تحریک هم موجود نیست
لیکن در اینجا قانون جاری نمیکنم زیرا که ماکفته همزه ساکن بود این متحرک است ماکفته مظهر باشد احترازا شد
از مدغم چُونِ سَمْعَلُ اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ اَلْهَدَّاجَةُ
هم موجود نیست لیکن در اینجا قانون جاری نمیکنم زیرا که ماکفته مظهر بود این مدغم است ماکفته اگر آن همزه متحرک
باشد تا این شرط است که همزه در دیگر کلمه باشد احترازا شد از یک کلمه چُونِ اَوْفَى اَوْفَى اَوْفَى اَوْفَى اَوْفَى اَوْفَى اَوْفَى اَوْفَى
ساکن مظهر است کلمه هم یک است ماقبل هم متحرک است باعث تحریک هم موجود نیست لیکن در اینجا قانون

جاری نیکم زیر آنچه گفته اگر ماقبل او همزه متحرک باشد تا این شرط است که همزه متحرک در دوم کلمه باشد
 این در یک کلمه است ماکفته باعث تحرک بود نباشد احتراز شد که باشد چون **أَعْرَضَ فَوْسٌ** که در اصل
أَعْرَضَ فَوْسٌ بودند این همزه ساکن نظر است ماقبل او متحرک است کلمه یک است لیکن قانون جاری
 نیکم چون ماکفته که باعث تحرک موجود نباشد در اینجا است و در **أَعْرَضَ فَوْسٌ** دو حرف از یک جنس در یک کلمه
 بهم آمدند حرکت اولی را نقل کرده ماقبل داده اول را در ثانی ادغام کردند **أَعْرَضَ فَوْسٌ** و در **أَعْرَضَ فَوْسٌ** همزه
 بر او تشقیل بود نقل کرده ماقبل داده **أَعْرَضَ فَوْسٌ** شد **قانون** هر همزه ساکن مظهر که قبل
 او دیگر همزه متحرک باشد در آن کلمه آن همزه ساکن را بدل کند بحرف علت بر
 وفق حرکت ماقبل و چون باین بشرط که باعث تحرک موجود نباشد **مطلب**
 قانون چیست همزه ساکن مظهر باشد ماقبل او دیگر همزه متحرک در آن کلمه بشرطیکه باعث تحرک
 موجود نباشد آن همزه ساکن را بحرف علت بر وفق حرکت قبل بدل کرن موجب است مثال **أَعْرَضَ فَوْسٌ**
أَعْرَضَ فَوْسٌ اینها که در اصل **أَعْرَضَ فَوْسٌ** بودند این جا همه شرائط موجود اند این همزه
 ساکن را بر وفق حرکت ماقبل بدل کردن واجب است **أَعْرَضَ فَوْسٌ** اینها خواندن واجب
 است ساکن گفته احتراز شد از متحرک چون **جَاءَ عٌ** مظهر گفته احتراز شد از **عٌ** چون **أَعْرَضَ فَوْسٌ**
 ماکفته که ماقبل او دیگر همزه متحرک باشد احتراز شد که نباشد مثال چون **يَأْخُذُ مَأْخُذٌ** ماکفته که قبل
 او دیگر همزه متحرک باشد در آن کلمه احتراز شد از دیگر کلمه چون **يَقْرَعُ زَنْزِيْقًا** و **يَقْرَعُ زَنْزِيْقًا**
 زنا گفته که باعث تحرک موجود نباشد احتراز شد که باشد چون **أَعْرَضَ فَوْسٌ** که در اصل **أَعْرَضَ فَوْسٌ**
قانون هر همزه مفتوح که ماقبل او همزه مضموم یا مکسور در دیگر
 کلمه باشد و سوائے همزه مطلقا آن همزه مفتوح را بحرف علت بدل کند بر وفق حرکت
ما قبل جواز **مطلب** قانون چیست همزه مفتوح باشد ماقبل آن همزه دیگر مضموم یا مکسور باشد
 پس نظر کنند اگر همزه باشد تا این شرط است که در دیگر کلمه باشد اگر غیر همزه است تا مطلقا مطلقا راجح
 معنی است خواه یک کلمه باشد یا دو کلمه باشد آن همزه مفتوح را بحرف علت بدل کردن بر وفق حرکت

ما قبل جائز است مثال همزه مفتوح که ماقبل آن همزه مضموم یا مکسور در دیگر کلمه باشد چون **يَقْرَعُ زَنْزِيْقًا**
يَقْرَعُ زَنْزِيْقًا مثال همزه مفتوح که ماقبل آن مضموم یا مکسور غیر همزه در یک کلمه باشد چون
مُسُوَالٌ و **يَقْرَعُ زَنْزِيْقًا** و **يَقْرَعُ زَنْزِيْقًا** و **يَقْرَعُ زَنْزِيْقًا** و **يَقْرَعُ زَنْزِيْقًا** و **يَقْرَعُ زَنْزِيْقًا**
 ماکفته که همزه مفتوح باشد احتراز شد از مضموم یا مکسور و ساکن چون **سُحِّلَ**
مُسْتَهْزِئٌ و **رُوْسٌ** و **مُسْتَهْزِئٌ** و **يَأْخُذُ مَأْخُذٌ** ماکفته که ماقبل او مضموم یا مکسور باشد
 احتراز شد از مفتوح و ساکن چون **سُحِّلَ يَسْعَى** ماکفته که اگر همزه باشد تا دو کلمه باشد احتراز
 شد از یک کلمه چون **جَاءَ عٌ** و **يَأْخُذُ مَأْخُذٌ** اگر هر دو همزه متحرک جمع شوند در یک
 کلمه و یکی از ایشان مکسور باشد دوم را بیا بدل کند و چون باینکه این جا
 جائز است اگر یکی از ایشان مکسور نباشد تا دو م را بواو بدل کند و چون باین
 بشرط که اول همزه متکلم نباشد چرا که در اینجا جائز است اما اگر **رُوْسٌ** و **أَعْرَضَ فَوْسٌ** باشد
است **مطلب** قانون چیست دو همزه متحرک باشند و جمع شوند در یک کلمه و اول از ایشان
 همزه متکلم نباشد پس نظر کنند اگر یک از ایشان مکسور باشد دوم را بیا بدل کردن واجب است اگر
 مکسور باشد تا دو م را بواو بدل کردن واجب است مثال دو همزه متحرک که جمع شوند در یک کلمه و
 یکی از ایشان مکسور باشد چون **جَاءَ عٌ** بود مثال که یکی از ایشان مکسور نباشد
 چون **أَوَّلُهُ** و **أَوَّلُهُ** که در اصل **أَعْرَضَ فَوْسٌ** بودند سوائے آنکه چرا که اینجا جائز است این دو
 همزه متحرک اند و مجتمع شده اند و در یک کلمه اند و اول از ایشان همزه متکلم هم نیست یکی از ایشان
 مکسور هم است قیاس این بود که همزه ثانی را بیا بدل کردن واجب میباشد لیکن در اینجا واجب نیست
 بلکه جائز است و سه و چهار خواندن جائز است (۱) آنکه بر حال خواندن جائز است (۲) بیا بدل کند
 آنکه هم جائز است (۳) بین خواندن هم جائز است بین بین دو قسم است بین بین قریب بین
 بین بعد بین بین قریب آنست که خواندن همزه در میان همزه و حرفیکه وفق حرکت همزه بود چون **سُحِّلَ**
 اینجا وفق حرکت همزه کسره است و مجانس کسره حرف یا است این طور خوانده میشود که حاصل همزه خوانده

شود و در کسر و دای را بین مشهوریم گویند بین بعید آنست که خواندن هتزه در میان هتزه
و حرفیکه و فحق حرکت ماقبل هتزه بود چون سئل انتجا و فحق حرکت ماقبل هتزه صمته است و مجانس صمته
حرف و آو است این طور خوانده میشود که در خالص صمته خوانده میشود و نه خالص دای این لایین بین
غیر مشهوریم گویند ابی بشرط که اول هتزه متکلم نباشد چرا که اینجا جایز است مثال اعمر ائین این هتزه
متحرک اند جمع شده اند در یک کلمه اول هتزه متکلم است ثانی را بو آو و یا بدل کردن واجب نیست
بلکه جایز است اعمرو ائین خواندن جایز است لیکن اگر اعمرو ائین بدل شود است اگر چه شاذ است
که در اصل اعمرو ائین بود این دو هتزه متحرک اند جمع شده اند در یک کلمه و اول هتزه متکلم است قیاس این بود
که هتزه ثانی بر حال خوانده شود یا بدل شود لیکن ساقط کردن و اول هتزه خواندن شاذ است و اول هتزه
شاذ است این دو هتزه متحرک اند جمع شده اند در یک کلمه اول هتزه متکلم است قیاس این بود که هتزه
ثانی را بو آو بدل کردن واجب باشد لیکن بدل کردن این شاذ است و هتزه متحرک گفته احتراز آمد از
ساکن چون اعمر من اعمر ما کا جمع گفته احتراز آمد از غیر جمع چون افرع و اوائل یک کلمه
گفته احتراز آمد از دو کلمه چون یفرع و ابوک بقار و اینک **قانون** هر هتزه که متحرک باشد
و قبل او حرف ساکن مظهر قابل حرکت باشد سوای تصغیر و فون الفحال و آو یا آمده
زائده در یک کلمه و حرکت آن هتزه را نقل کرده بماقبل و هتزه جوازاً و اک هتزه را
حذف کنند و جوبا و در مضارع و مجده و فنی و نعی و امری لام و در باب رای یبری و
در همه گردانها از رای یبری نقل و حذف هر دو و جوبا اما مکره و و کما شاذ است.
مطلب قانون چیست هر هتزه متحرک باشد ماقبل او ساکن مظهر قابل حرکت باشد یا تصغیر
و فون الفحال هم نباشد و آو یا آمده زائده در یک کلمه نباشد و سوای او آو یا آمده زائده عام است خواه
یک کلمه باشد خواه دو کلمه مثال یک کلمه چون یسئل یسئل مسئل مثال دو کلمه چون قذی افحج
حرکت هتزه را نقل کرده بمقابل دادند و هتزه را حذف کردند لیکن یسئل مسئل قذی افحج شاذ هتزه
متحرک ماقبل او حرف ساکن باشد احتراز آمد از متحرک چون سئل ساکن مظهر گفته احتراز آمد از هم

چون سئل قابل حرکت گفته احتراز آمد که قابل حرکت نباشد چون سئل لا ماکته که یا تصغیر نباشد احتراز
آمد که باشد چون سئل یسئل اگر یا تصغیر نباشد در اینجا قانون جاری کنیم چون شیخی گفته که فون الفحال
نباشد احتراز شد که باشد چون انا طکر (کج شد) و نزو بعض انظر انظر هم جایز است ماکته که
و آو یا آمده زائده در یک کلمه نباشد احتراز شد که باشد چون مقرو و و خطیه اگر آو یا آمده زائده
بجای الحاق باشد در اینجا قانون هم جاری کنند چون جیل و حوب و اصل جیل و حوب و حوب و حوب و حوب
هتزه نقل کرده قبل را دادند و هتزه را حذف کردند جیل و حوب (کفتار) حوب (رود فرخ چشمه) شدند اگر
و آو یا آمده باشد در اینجا هم قانون جاری کنند چون سئل سئل و اصل سئل سئل بود اگر آو
یا آمده زائده در یک کلمه نباشد بلکه حذف و کلمه باشند در اینجا هم قانون جاری کنیم چون باعوم و الهتم
(فروغند آنها مالهاست خود) که در اصل باعوم و الهتم بود حرکت هتزه نقل کرده بو آو داده هتزه را
حذف کردند و در مضارع و مجده و فنی و نعی و امری لام و در باب رای یبری و در همه گردانها از رای یبری نقل
و حذف واجب است اما مکره و و کما شاذ است چرا که در اصل مکره و کما شاذ بود قیاس این بود
که حرکت هتزه نقل کرده بماقبل دهند و هتزه را حذف کنند لیکن هتزه را باقی بدل کردند و کما شاذ
شاذ است **قانون** اگر دو هتزه جمع شوند در کلمه غیر موضوع علی التضعیف اول
ساکن ثانی متحرک بود ثانی را بیا بدل کنند و جوبا **مطلب** قانون چیست و هتزه جمع شوند
در کلمه غیر موضوع علی التضعیف و غیر موضوع علی التضعیف را چه معنی کلمه شد و الوضع نباشد اول ساکن
ثانی متحرک باشد ثانی را بیا بدل کردن واجب است چون قذی که در اصل قذی بود این هتزه
اول ساکن ثانی متحرک است ثانی را بیا بدل کردند قذی شد ماکته که و هتزه جمع شوند احتراز آمد از
متفرق چون لؤلؤ در یک کلمه گفته احتراز شد از دو کلمه چون یفرع و ائین بقار و ائین بقار و ائین بقار
علی التضعیف نباشد احتراز شد که باشد چون سئل ماکته که اول ساکن ثانی متحرک باشد احتراز
شد که اول متحرک ثانی ساکن باشد چون اعمر من اعمر ما کا **قانون** هر هتزه متحرک قبل از
متحرک باشد باقی حرکت آن هتزه را بوفق حرکت ماقبل بدل کنند جوازاً **مطلب** قانون

يَا تَمَنُّ اِغْتِمَانًا لِّ

باب اول مہموز العین از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں السَّوَالُ نَحْوُ شَنْ

فَذَكَرَكَ مَسْئُولٌ وَالْخ

باب دوم مہوز العین از باب فَعَلَ یَفْعُلُ یَفْعَلُ الزَّعْرُ بَانْکُنْ
شیر الزسنة زَعَرَ یَزْعُرُ زَعْرًا وَزَعَرَ یُزَعِّرُ زَعْرًا فَدَلَکَ مَزْعُورٌ لَمْ یَزْعُرْ
باب مہوز العین از باب اَفْعَلَ یَفْعُلُ یَفْعَلُ الْاِسْطَاْمُ یَثَامُ فِتْنٌ شَغْمٌ یُشْعِمُ

باب مہوز العین از باب مفاعلة چون المسألة بایک یک سوال کردن
سائل يسأل المسألة

اَشْعَامًا مَّا اَنْخ

باب اول مہوز اللام از باب فَعَلَ يَفْعُلُ جَوَلُ الْقِرْعُ وَالْقِرْعَةُ وَالْقِرْعَانِ
تَوَانِدُنْ قِرْعٌ يَفْرَعُ قِرْعًا أَفْوَارُغِي وَقِرْعٌ يَفْرَعُ قِرْعًا أَفْدَالُكَ مَقْرُوءٌ لَمْ يَفْعَلْ أَنْخِ
باب دوم مہوز اللام از باب فَعَلَ يَفْعُلُ جَوَلُ الْهَنْغِ الْوَارِيدِنْ طَعَامُ
وَرْمَعْدَه هَنْغٌ يَهْنَأُ هَنْغًا وَهَنْغِي يَهْنَأُ هَنْغًا فَكَلَّ الْمَهْمُوءُ لَمْ يَهْنَأْ لَمْ

باب مہموز اللام از باب افعال چوں الابد اسماقتن ابرء یدرء انما اعلم
باب مہموز اللام از باب اشتعال چوں الا جترء دیر شدن اجترء
بجی تر اجترء

يُجْتَرُّ رُجْرًا

اللهم اغفر لكتبه ولوالديه ولأستاديه

شروع قوانین ابواب مضاعف

قانون

هر دو حرف متجانسین اگر جمع شوند در اول کلمه ثلاثی مجرد و رباعی ادغام منع
 است و در اول کلمه ثلاثی مزید جائز است مطلقاً سواء مضارع و کما یا مجاز است که
 حاجت بسوء کلمه همزه وصل نیست اگر آن متجانسین در اول کلمه نباشند و اول ساکن ثانی
 متحرک بود ادغام واجب است با وجود پنج شرائط اول آنکه آن متجانسین دو همزه در کلمه
 غیر موضوع علی التضعیف نباشند چوں قَرَعْتُ که در صل قَرَعْتُ بود دوم آنکه اول
 متجانسین با وقت نباشد چوں اَعُوْذُ که سوم آنکه اول متجانسین مده مبدله
 ابد الایوان نباشد چوں رُبِیَا وِیُوْی که در صل رُبِیَا وِیُوْی بود چهارم آنکه اول
 متجانسین مده در آخر کلمه نباشد چوں فِی یَوْمٍ وَا لَوْلَا اللّٰهُ نَجِیْمٌ آنکه اول
 ادغام باعث التباس یک وزن قیاسی بدیگر وزن قیاسی نباشد چوں قُوْلٍ
 وَتَقُوْلٍ که التباس می آید به قُوْلٍ وَتَقُوْلٍ و اگر آن متجانسین هر دو متحرک باشند
 ادغام واجب است با وجود نه شرائط اول آنکه اول متجانسین مدغم فیه نباشد چوں
 حَبَبٌ وَرَدَدٌ دوم آنکه حرفی از متجانسین زائده برائ الحاق نباشد چوں جَلِیْبٌ
 شَمَلٌ سوم آنکه اول متجانسین تا افتعال نباشد چوں اُفْتَتَلَ چهارم آنکه
 آن متجانسین دو و او در باب افعلال نباشند چوں اِجْوَوْی که در صل اِجْوَوْی بود
 پنجم آنکه در ال متجانسین مقتضی اعلال نباشد چوں قُوْی که در صل قُوْی بود ششم آنکه
 حرکت ثانی فارضی نباشد چوں اَزْدَدِ الْقَوْمَ شَمٌ آنکه آن متجانسین در دو کلمه نباشند
 چوں مَكْنٰی شَمٌ آنکه آن متجانسین دو یا نباشند چوں حَیٍّ وَهَبَیْکَ

چوں الّا بُؤ وَاِهْ جَاءَ تَقْصِيرُ كِرْدَن اِلٰی یَا بُؤ اَلْبُو فَهَوَّابُ الْخ
باب چہارم مہموز الفاقوا ناقض یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں
 الّا یُؤ وَاِهْ یُکَانُ اَمْدَن اِلٰی یَا یُؤ اَلْبُو فَهَوَّابُ الْخ
باب پنجم مثال واوی و مہموز العین از باب فَعَلَ یَفْعَلُ
 چوں اَلْوَعْدُ زَنْدِہ دُرْگُور کِرْدَن وَعْدَ یُکَدُّ وَعْدَ کَا فَهَوَّابُ الْخ
باب ششم مثال یائی و مہموز العین از باب فَعَلَ یَفْعَلُ
 چوں اَلْبَاسُ نَا مِیَا رِشْدَن یَسْکُ یَسْکُ یَا سَا فَهَوَّابُ الْخ
باب ہفتم مہموز العین و ناقض واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ
 چوں اَلْکَرُ عُوْر اَمْدَن شَرَانِ بَرَابِ دَعَا اِیْدَعَا فَهَوَّابُ الْخ
باب ہشتم مہموز العین و ناقض یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں
 اَلْکَرُ عُوْر اَمْدَن اَلْوَعْدُ زَنْدِہ دُرْگُور کِرْدَن وَعْدَ یُکَدُّ وَعْدَ کَا فَهَوَّابُ الْخ
باب نهم لفیف مفروق و مہموز العین از باب فَعَلَ یَفْعَلُ
 چوں اَلْوَعْدُ زَنْدِہ دُرْگُور کِرْدَن وَعْدَ یُکَدُّ وَعْدَ کَا فَهَوَّابُ الْخ
باب دہم مہموز الفاقوا لفیف مقرون از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چوں
 الّا یُؤ پَنَہ کَرَفَش اَوِی یَا وِی اَلْبُو فَهَوَّابُ الْخ
باب یازدہم اجوف واوی و مہموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعَلُ
 چوں اَلْسُوْعُ بَدِشْدَن سَاعَ یَسُوْعُ سُوْعَا فَهَوَّابُ الْخ
باب دوازدہم اجوف یائی و مہموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعَلُ
 چوں اَلْجِیْدُی اَلْجِیْدُی اَمْدَن جَاءَ یَجِیْ جِیْ جِیْ جِیْ فَهَوَّابُ الْخ
باب سیزدہم مہموز الفاقوا مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ
 چوں اَلْأَمُو وَ اَلْأَمَامُ وَ اَلْأَمَامَةُ یَشِو اَشْدَن اَمِیْوَمَ اَمَا فَهَوَّابُ الْخ

ابواب المركبات ثلاثی مزید فیہ

باب مہموز الفاقوا ناقض یائی از باب اِفْعَالَ چوں اَلْأَدْلَعُو
 نمودن اَرْدِی یُرِی اَرَاکَ فَهَوَّابُ الْخ وَ اَرِی یُرِی الْخ
باب مہموز العین و لفیف مفروق از باب اِفْعَالَ اَوِی
 یُوْی اِیْسَاءَ فَهَوَّابُ الْخ

تقریظات علماء کرام و فضلا بر عظام

تقریظ فاضل خیر علامہ شہر حضرت مولانا نور الحق صاحب بساوی کیچلپوری سلمہ اللہ
 کتاب الصرف بھترلی مصنفہ جناب مکتوم محرم مولوی محمد نور الدین صاحب کوئیں نے اکثر مقامات سے مطالعہ کیا
 میں وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ مصنف نے نہ صرف اپنے اساتذہ کرام کا نام روشن کیا ہے بلکہ مفید اور کارآمد مواد
 کو اس کتاب میں جمع فرما کر نو آموز طلبہ کو کافی سے زیادہ دستگیری کی ہے ضرورت تھی کہ صرف مشکل مسائل کو سنجیدہ
 الفاظ اور شستہ عبارت میں پیش کیا جائے مجھے خیال ہے کہ مصنف ہمیں پورے اثر سے فقط محمد نور الحق استاذ الاداب
 العربیہ اور نیشنل کالج لاہور ۱۹۴۷ء فروری تقریظ فاضل اجل عالم بے بدل حضرت مولانا معوان حسین
 مجددی رامپوری مدظلہ العالی غفرہ ورضی علی رسولہ الکریم انا بعد عربی زبان سیکھنے پر اضیو الکیسے پی میں
 علم صرف ہے اگر یہ منزل صرف و تصرف عمدہ طریقہ سے طے ہو جاتی ہے تو پھر طالب علم کو آئندہ مزہ نہیں پڑی
 آسانی ہو جاتی ہے کلمات کے بننے بننے تعلیل و اعلال ماضی و اشتقاق کی بھان سے فہم مستقیم حاصل ہوتی ہے
 جسکیلئے اس فن میں سیکھنے والوں کو کتابیں متن و شرح کی صورت میں لکھی گئی ہیں اول سب کے مطالعہ اور پڑھنے کیلئے
 بڑا وقت درکار ہے مولوی محمد نور الدین صاحب مصنف علام نے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے یہ کتاب صرف
 بھترلی تصنیف فرمائی جسکو میں نے اکثر مواقع سے پڑھا اور اس نتیجہ پر پہنچا کہ مسائل و قواعد صرف و تصرف کی
 مثال حسن بیان کیا گیا ہے کہ اگر طالب علم ذرا محنت کر کے اور مشق قواعد میں مشغول ہو تو انشاء اللہ یہ ایک ہی

کتاب کافی ہے اور اس سے بخوبی واقفیت قراء صرف حاصل ہو سکتی ہے فخرناہ اللہ عنا ومن سائر المتعلمین
 خیر المذاہق محفل حسین احمدی المجددی الراسخ فی خطیب مسجد شاہی لاہور تقریظ علامۃ الدہ واستاد المعاصر
 حضرت مولانا محمد الدین صاحب دھڑا لوی علمی غم فیضہ میرے دوست مولوی محمد نور الدین صاحب نے
 قواعد صرف اور انبیہ کے متعلق جو کتاب صرف بھترال تالیف کی ہے اس کے اشرف مقامات کو میں نے دیکھا اور سنا
 جتنا تک میرا خیال ہے یکتا ب مبتدی طلبہ کیواسطے از حد مفید ہے علم صرف کے ضروری مسائل تمام معین
 دلچ کرنے گئے ہیں اور مثالوں سے فوائد قیود کو بھی واضح کیا گیا ہے اور اصل قاعدہ اور تشریح میں جو حکمت ملحوظ
 گئی ہے وہ بہت مفید ہے حفظ کیواسطے قواعد کافی ہے اور توضیح کیواسطے تشریح سے مدد حاصل کی جائے بہت
 کہ طلبہ مولف صاحب کی قدر کرینگے اور انکی اس محنت شاقہ کی داد دینگے اللہ تعالیٰ انکو جزا خیر سے کہ انہوں نے
 فی الحال عربی زبان کی تسہیل کیواسطے ایک خدمت انجام دی ہے جو تمام اہل اسلام پر فرض کفایہ تھی علیہم السلام
 اور نیک کالج لاہور سے یہ تقریظ فاضل زمان مقرر خوش بیان مولانا غلام مرشد صاحب
 انگلوی شاہپوری صدر مدرس اشاعت اسلام کالج لاہور ۸۶-۸۷ محرم مولوی منور الدین صاحب
 نے صرف عربی میں جو کتاب فارسی میں لکھی ہے میں نے اس کے بعض مقامات دیکھے ہیں مبتدی طالب العلوم
 کیلئے مفید کتاب ہے زبان فارسی سے عربی زبان کی صحیح کے قواعد پوری سادگی سے بیان کئے ہیں میری دعا ہے
 کہ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب کو عظیم کام متفق بنائے اور عربی زبان کے شائقین کو اس کتاب سے استفادہ کا موقع دے
 ورحمہ اللہ عبدالخالق امینا فقیر غلام مرشد کان اللہ علیہ تقریظ حضرت قاضی نوجوان سید احمد دین
 مولانا دیدار علی شاہ صاحب ناظم مجلس حزب الاحناف لاہور نذر علی الجیدہ الکریم متابع فقیر
 سرالقصیر نے مجموعہ صرف بھترال کو مختلف مقامات سے دیکھا مولوی محمد نور الدین صاحب مصنف سلمہ نے ضروری
 قوانین و ضوابط کو ایک جامع فرما دیا ہے اور خوبی یہ ہے کہ تقریب فہم کے میں ہر باب کی گردانیں اور مختلف اصول اور
 مثالیں بتاتے گئے ہیں جن سے بلید الفہم طالب علم بھی باحسن وجہ سمجھ سکتا ہے سب سے خیال میں یہ کتاب بلحاظ اس ترتیب
 کے پہلی کتاب ہے مبتدی طلبہ کیلئے مفید معلوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ مصنف کو جزائے خیر دے اور اس کتاب کو زبور قبولیت سی
 ہر دستہ فرمائے فقط حررہ العبد الراجی رحمۃ ربہ القوی ابو البرکات سید احمد غفرلہ ناظم کمری انجمن حزب الاحناف ہند لاہور
 تقریظ سبط النبوی اولاد علی حضرت مولانا دوران شاہ صاحب بحالوی ہزاروی نیرالہور
 کتاب صرف بھترال مولوی محمد نور الدین صاحب کو میں نے اول سے اخیر تک سنا اور دیکھا واقعی حضرت استاد
 بھترالوی (مجموعہ) کی مکمل تقریر ہے اور اس میں کسی قسم کا اشکال نہیں ہے طلبہ کیلئے مفید اور کارآمد ہے۔
 -الرقم دوران شاہ بحالوی ہزاروی-



طلبہ و
 طالبات اور
 خطباء کے لیے
 نیکساں مفید

اردو ترجمہ
 سن نفحات الخلود

زندہ ہاویہ و شہر میں

تقریر: علامہ سید محمد صالح
 ترجمہ: محمد عبدالحکیم شرف قادری
 کلمات تقدیم
 علامہ سید ریاض حسین شاہ
 شاہ شخصیات
 محمداذاخمد سیدی
 شاہ آجان ایمان منور دینوالی
 داستاں

غفلتوں کی نیند
 اور گمشدہ رسالت
 کے بے توبہ پھول
 اسلاف امت
 کے ملک
 واقعت

مکتبہ قادریہ دارالکتاب لاہور

امام احمد رضا بریلوی رحمہ اللہ کے عربی کلام کا
 تقریباً آٹھ سو اشعار پر مشتمل پہلا مجموعہ

جے جامعہ الازہر الشریف قاہرہ استاد
 سید حازم محمد احمد عبد الرحیم المحفوظ
 نے ترتیب دیا۔

یسکاتین
 الغفران

مکتبہ قادریہ لاہور

مکتبہ قادریہ لاہور کی مطبوعات

درسی کتب

غیر درسی کتب

40/=	انتخاب	9/=	آداب شب عروسی
18/=	بدائع منظوم	95/=	اسلامی عقائد
18/=	پند نامہ	18/=	اسلامی نظام جامع عبادت و سیاست
36/=	تحفہ نصائح	9/=	امام احمد رضا ہنوں اور غیروں کی نظریں میں
30/=	جواہر المنطق	120/=	باغی ہندوستان
39/=	صرف بھرتال	250/=	بساتین الغفران (عربی)
18/=	علم التجوید	21/=	تاریخ تاولیاں
42/=	عقائد و مسائل (اردو ترجمہ)	72/=	خطبات آل انڈیا سنی کانفرنس
9/=	فارسی قاعدہ	66/=	زندہ جاوید خوشبوئیں
24/=	قانونیہ کھیوالی	200/=	العلامہ فضل حق خیر آبادی (عربی)
6/=	کریم سعدی	15/=	عمامہ سنت مصطفی ﷺ
12/=	المقدمۃ الجبریہ	18/=	کشور تدریس کے تاجدار
39/=	المرقاۃ	72/=	گستاخ رسول کی شرع حیثیت
18/=	میزان الصرف	33/=	اقامة القيامة (عربی)
9/=	نام حق	90/=	مقالات سیرت طیبہ
36/=	نحو میر	250/=	من عقائد اہل السنۃ (عربی)
135/=	نور الایضاح (مجلد)	110/=	نور نور چرے
105/=	نور الایضاح (عام)	21/=	یاد اعلیٰ حضرت

ہمارے پاس اسلامی کتب، تنظیم المداس کے مطابق طلباء و طالبات کا نصاب، بریلی شریف کی انگوٹھیاں اور تعویذات دستیاب ہیں۔ خود تشریف لائیں یا بذریعہ ڈاک طلب کریں۔

☆ مکتبہ قادریہ داتا دربار مارکیٹ لاہور فون 7226193 ☆



مکتبہ قادریہ لاہور

Ph:042- 37226193, Cell:0321-7226193